شرح اردو

الجزء الثانی

مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی

کتب خانہ حسینیہ، دیوبند، یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ ! القراءۃ الواضحہ جزء ثانی کی دلیل ہدیۂ ناظرین ہے ، اس دلیل میں دلیل اول کی طرح الفاظ مفردہ کے معانی اور پھر کتاب کی ترتیب کے مطابق ہر جملہ کا ایسا ترجمہ دیا گیا ہے جو بامحاورہ بھی ہے اور الفاظ سے قریب تر بھی ہے۔

مشق و تمرین اور طریقۂ تدریس کے متعلق کچھ اہم اور ضروری گذارشات دلیل جزء اول میں ذکر کی گئی ہیں ۔ تدریس سے قبل ان کو ضرور ملاحظہ کر لیا جائے۔

امید ہے کہ حضرات مدرسین دلیل سے استفادہ کے دوران جو قابل ترمیم و اصلاح محسوس کریں گے اس سے مطلع فرمائیں گے۔

ممنون کرم

وحید الزماں کیرانوی

مدرس دار العلوم دیوبند

۱۷ صفر ۱۳۹۸ھ بروز جمعہ

پہلا سبق

یہ پیش ہے : یہ تنوین ہے : یہ زبر ہے : یہ تشدید ہے : یہ زیر ہے : یہ جزم ہے :

پیش والا لفظ : زبر والا لفظ : زیر والا لفظ : تنوین والا لفظ : تشدید والا لفظ : جزم والا لفظ :

اَلْكِتَابُ • کتاب پر پیش ہے ، کتاب پیش والی ہے　　كِتَابٌ • کتاب پر تنوین ہے ، کتاب تنوین والی ہے

اَلْكِتَابَ • کتاب پر زبر ہے ، کتاب زبر والی ہے　　كِتَابْ • کتاب پر جزم ہے ، کتاب جزم والی ہے

اَلْكِتَابِ • کتاب پر زیر ہے ، کتاب زیر والی ہے　　الفلُّ • فلّ پر تشدید ہے ، الفلّ تشدید والا ہے

تنبیہ : تختۂ سیاہ پر مختلف الفاظ لکھ کر ان پر مختلف حرکات لکھی جائیں اور پھر طلبہ سے ذیل کے طریقہ پر عربی میں سوالات کئے جائیں ۔ مثلاً :

س : ای حرکة علی الکتاب ؟　　ج : علی الکتاب ضمة

س : أعلی الکتاب فتحة ؟　　ج : لا : علی الکتاب ضمة

س : کیف الکتاب ؟　　ج : الکتاب مضموم

س : هل الکتاب مفتوح ؟　　ج : لا : الکتاب مضموم

اسی طرح ہر لفظ کے بارے میں مختلف سوالات کئے جائیں۔

دوسرا سبق

کلمہ (لفظ)

انور درسگاہ (کلاس روم) سے نکلا۔

"انور" اور "الفصل" (ہر ایک) لفظ ہے اور یہ اسم ہے۔

"خرج" لفظ ہے اور یہ فعل ہے ۔ "من" لفظ ہے اور یہ حرف ہے۔

اسم کے معنی پورے ہوتے ہیں ، فعل کے معنی پورے ہوتے ہیں ، حرف کے معنی نامکمل ہوتے ہیں ،

اسم زمانہ سے خالی ہوتا ہے ، فعل کے معنی میں کوئی زمانہ ہوتا ہے ، حرف زمانہ سے خالی ہوتا ہے۔

چڑیا درخت پر آئی اور اس نے گھونسلا بنایا (چڑیا اردو میں مؤنث اور اس کے لئے عربی کا لفظ عصفور مذکر ہے)۔

جاء • کلمہ یعنی ایک لفظ ہے اس کے معنی مکمل ہیں (یعنی پوری بات سمجھ میں آرہی ہے) اس میں زمانہ ہے (ماضی) اس لئے وہ فعل ہے • العصفور: کلمہ یعنی ایک لفظ ہے، اس کے معنی مکمل ہیں (پوری بات سمجھ میں آرہی ہے) اس میں کوئی زمانہ نہیں ہے اس لئے وہ اسم ہے •
الیٰ: کلمہ یعنی ایک لفظ ہے، اس کے معنی نامکمل ہیں، اس میں کوئی زمانہ نہیں اس لئے وہ حرف ہے۔
پیش والا اسم ، زبر والا اسم ، زیر والا اسم ، تنوین والا اسم ، تشدید والا اسم ، پیش والا فعل ، زبر والا فعل ، جزم والا فعل ، حرکت والا یعنی پیش، زبر، زیر والا لفظ ، ساکن یعنی پیش، زبر، زیر سے خالی لفظ۔

نوٹ: مقصد قواعد کی تشریح نہیں ہے حسب ضرورت اور حسب استعداد وضاحت کردی جائے زیادہ تر مشق پر زور دیا جائے۔ مختلف قسم کے وہ الفاظ جو جزء اول میں یاد کرائے گئے ہیں ان کو تختۂ سیاہ پر لکھ کر طلبہ سے پوچھا جائے کہ وہ کون سا لفظ ہے؟ اس پر کیا حرکت ہے؟ اور یہ مشق عربی ہی میں کرائی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ مثلاً پوچھا جائے۔

کیف معنی الاسم؟ أمعنی الاسم کامل؟ أفی الاسم زمن؟ ای لفظ اسم؟ کیف هذا الاسم؟ مضموم مفتوح ام مکسور؟ الیٰ، من، علیٰ ایّ لفظ؟ اسم ام فعل ام حرف؟ العصفور، اسم ام فعل ام حرف؟ أمعنی العصفور کامل؟ أفی معنی العصفور زمن؟

اسی طرح زیادہ سے زیادہ مشق کرائی جائے۔

تیسرا سبق

انواع الکلمۃ کلمہ کی قسمیں

حامد، سلمیٰ، ساجد، مکۃ، دیوبند	(ہر ایک) اسم علم ہے
الکتاب، الکراسۃ، الفاکهۃ، الجنینۃ، الزهرۃ	(〃) اسم معرفہ باللام ہے
هو، هی، انتَ، انتِ، انا	(〃) اسم ضمیر ہے

هذا، هذه، ذلك، تلك	(ہر ایک) اسم اشارہ ہے
رجل، ولد، قلم، بطیخ، خبز، دواۃ	(〃) اسم نکرہ ہے
ارشد، رجل، ورق، باب، کرسی	(〃) اسم مذکر ہے
فاطمۃ، بنت، کراسۃ، نافذۃ، حجرۃ	(〃) اسم مؤنث ہے
الدخول، القراءۃ، الکتابۃ، الخروج، الجلوس	(〃) اسم مصدر ہے
داخل، قارئ، کاتب، خارج، جالس	(〃) اسم مشتق ہے
دکان، لحم، عنب، سلۃ، ماء، شائی	(〃) اسم جامد ہے
دخل، قرأ، کتب، خرج، جلس	(〃) فعل ماضی ہے
یدخل، یقرأ، یکتب، یخرج، یجلس	(〃) فعل مضارع ہے
اُدخل، اقرأ، اکتب، اخرج، اجلس	(〃) فعل امر ہے
لاتدخل، لاتقرأ، لاتکتب، لاتخرج، لاتجلس	(〃) فعل نہی ہے
فی، الیٰ، علیٰ، من، عن، ب، ل	(〃) حرف جر ہے
و، ف، ثم، او	(〃) حرف عطف ہے
ما (جیسے "ماذهب" میں) لا	(〃) حرف نفی ہے
این، متیٰ، کیف، لماذا، ایّ، ماذا، أ	(〃) حرف استفہام ہے

چوتھا سبق

مرکبات

کوئی دروازہ، مسجد، نزدیک یا پاس، میرا یا میری، کوئی قلم، تیرا یا تیری (ان میں سے ہر ایک لفظ مفرد ہے)

مسجد کا دروازہ، میرے پاس، تیرا قلم	(ہر دو لفظی مجموعہ)	مرکب اضافی ہے
ایک مضبوط مرد، مضبوط مرد	(ہر ایک مجموعہ)	مرکب توصیفی ہے
ایک چھوٹی کھڑکی، چھوٹی کھڑکی	(〃)	〃 〃

گیارہ، بارہ، چوبیس (ہرایک مجموعہ) مرکب بنائی ہے

یہ پھول، وہ دروازہ، یہ کھڑکی (〃) مرکب اشاری ہے

مسجد کا دروازہ، ایک مضبوط مرد، گیارہ، یہ پھول (〃) مرکب ناقص ہے

سبق آسان ہے، خالد بیٹھا ہوا ہے، ریل گاڑی رک گئی، وہ درسگاہ سے باہر آرہا ہے یا آتا ہے یا آئیگا۔

گھر میں جاؤ (تم ایک) (ہر مرکب) مرکب مفید یا جملہ مفیدہ ہے

مسجد کشادہ ہے، کاپی کھلی ہوئی ہے، سبق آسان ہے (ہرایک جملہ) جملہ اسمیہ ہے

طالب علم گیا، حامد پڑھ رہا ہے یا پڑھتا ہے یا پڑھے گا (ہرایک) جملہ فعلیہ ہے

درخت کو دیکھو (تم ایک) 〃 〃

درسگاہ سے، درخت تک یا درخت کی جانب، کرسی پر (ہر مجموعہ) جار مجرور ہے

ھدایت: مرکب ناقص اور مرکب تام کی مشق اس طرح کرائی جائے کہ دونوں میں فرق کا سمجھنا آسان ہوجائے، نیز طلبہ سے مختلف قسم کے مرکبات بنوائے جائیں۔

پانچواں سبق

تتلی اور پھول

فراشة: تتلی • **زھرة**: پھول • **اصیص**: گملا • **شجیرة**: پودا • **زینة**: رونق، سجاوٹ • **السلامة**: خیریت • **طار الیہ** ـ **طیرا**: اڑکر آنا • **جناح**: بازو • **حدیث**: بول، باتیں

ترجمہ: ارشد کے گھر میں ایک چھوٹا گملا ہے، حامد کے گھر میں ایک بڑا گملا ہے، یہ دو خوبصورت گملے ہیں، میں نے ان دو گملوں کو دیکھا اور ان سے خوش ہوا، ان دو گملوں میں دو پودے ہیں، ان (دونوں پودوں) پر دو خوبصورت پھول ہیں، ایک تتلی ایک پھول کے پاس آئی اور کہا اے گھر کی رونق تو کیسی ہے؟ پھول نے کہا بہن! میں خیریت سے ہوں، تو میرے پاس کیسے اڑکر آئی؟ تو پرندہ ہے یا پھول ہے؟ تتلی نے جواب دیا. میں پھول جیسا پرندہ ہوں، میرے دو نازک پر ہیں، میں انہی (دو پروں کے) ذریعہ اڑکر تیرے پاس آئی ہوں، حامد اور ارشد نے تتلی اور پھول دیکھا، پہلے

نے دوسرے سے کہا: یہ دونوں ساتھنیں (سہیلیاں) ہیں، ان کی شکل اچھی ہے، ان کا بدن ہلکا ہے، ان کا کلام میٹھا ہے۔

مشق: یہ ایک پھول ہے اور یہ ایک پھول ہے، یہ دو پھول ہیں، میں نے دو پھول توڑے، وہ ایک تتلی ہے اور وہ ایک تتلی ہے، وہ دو تتلیاں ہیں، میں نے دو تتلیاں دیکھیں، یہ ایک گھر ہے اور یہ ایک گھر ہے، یہ دو گھر ہیں، میں دو گھروں کے اندر گیا، وہ ایک گملا ہے اور وہ ایک گملا ہے، وہ دو گملے ہیں، میں نے دو گملے لئے۔

• اس سبق میں جملہ اسمیہ کے اندر تثنیہ کی مشق بطور خاص کرائی جائے، تثنیہ حالتِ رفع میں "الف" کے ساتھ اور حالتِ نصب وجر میں "یا اور نون" کے ساتھ مختلف مثالوں میں استعمال کرایا جائے۔

مشق (١): حامد وارشد دو طالب علم ہیں، وہ دونوں میدان کی طرف جارہے ہیں، میں اور ساجد دو طالب علم ہیں، ہم دونوں میدان میں کھڑے ہوئے ہیں، سعاد اور سلمیٰ دو طالبات ہیں، وہ دونوں چارپائی پر بیٹھی ہوئی ہیں، تم اور راشد دو لڑکے ہو، تم دونوں مستعد اور خوش ہو، تو اور سعاد دو لڑکیاں ہو، تم دونوں مستعد ہو اور خوش ہو۔

ان جملوں میں تثنیہ کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں، اسی طرح مزید جملے بنوائے جائیں۔

مشق (٢): **ھو**: وہ (ایک مرد، ضمیر واحد مذکر غائب)، **ھما**: وہ (دو مرد، ضمیر تثنیہ مذکر غائب)، **ھی**: وہ (ایک عورت یا مؤنث، ضمیر واحد مؤنث غائب)، **ھما**: وہ (دو عورتیں، ضمیر تثنیہ مونث غائب) **انتَ**: تو (ایک مرد، ضمیر واحد مذکر حاضر)، **انتما**: تم (دو مرد، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر)، **انتِ**: تو (ایک عورت، ضمیر واحد مؤنث حاضر)، **انتما**: تم (دو عورتیں، ضمیر تثنیہ مونث حاضر)، **انا**: میں (ایک مرد یا عورت، ضمیر واحد متکلم)، **نحن**: ہم (دو یا ہم کئی مرد یا عورتیں، ضمیر تثنیہ اور جمع متکلم)، **ھذا**: یہ (اشارہ واحد مذکر قریب کے لئے)، **ھذان**: یہ دو (اشارہ تثنیہ مذکر قریب کے لئے) **ھذہ**: یہ (اشارہ واحد مؤنث قریب کے لئے)، **ھاتان**: یہ دو (اشارہ تثنیہ مؤنث قریب کے لئے)، **ذلك**: وہ (اشارہ واحد مذکر بعید کے لئے)، **ذانك**: وہ دو (اشارہ تثنیہ مذکر بعید کے لئے)،

تلك: وہ (اشارہ واحد مؤنث بعید کے لئے)، تانك: وہ دو (اشارہ تثنیہ مؤنث بعید کے لئے)۔

مشق (۳): میری دو کتابیں اور دو کمرے ہیں، میں نے دونوں کتابیں دونوں کمروں میں پڑھیں، میں نے یہ دونوں کتابیں ان دونوں کمروں میں پڑھیں، وہ (دو) لڑکے ہیں، ان دو لڑکوں کے پھول ہیں، ان دونوں پھولوں میں خوشبو ہے۔

مشق (۴): اس مشق میں تثنیہ کی تین حالتوں کی مثالیں دی گئی ہیں، پہلے حالتِ رفع پھر حالتِ نصب پھر حالتِ جر، ان مثالوں کے مطابق تثنیہ کی مشق تینوں حالتوں پر جملے بنوا کر کرائی جائے۔ ضمیر، اسم اشارہ اور اسم ظاہر ہر ایک کے تثنیہ کی تینوں اعرابی حالتیں متعدد مثالوں کے ذریعہ ذہن نشین کرادی جائیں۔

چھٹا سبق

ملاقات

صدیق: دوست • منزل: مکان، گھر • سیارۃ: موٹر گاڑی • حافلۃ: بس • فرِح یَفرحُ: خوش ہونا • لقاء: ملاقات • اھلاً وسھلاً: خوش آمدید (آیئے آیئے) • تفضّل: تشریف لائیے • زمیلۃ: ساتھن، سہیلی • ناحیۃ: گوشہ، کونہ • فی ناحیۃ: ایک طرف۔

ترجمہ: حامد اور راشد میرے دو دوست ہیں، میں نے ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دی (ان کو اپنے گھر بلایا) ان دونوں نے میری دعوت منظور کی اور (وہ دونوں) بس پر سوار ہو کر میرے گھر آئے اور میری ملاقات سے (مجھ سے مل کر) خوش ہوئے اور میں (بھی) ان سے مل کر خوش ہوا، میں نے کہا (اے دوستو!) مرحبا، تشریف لاؤ۔ حامد کی بہن اور میری بہن فاطمہ دو ساتھنیں ہیں، ارشد کی بہن اور میری بہن سعاد سبق کی ساتھنیں ہیں، فاطمہ نے اپنی سہیلی کو بلایا اور حامد نے اپنی سہیلی کو بلایا، دونوں سہیلیاں آئیں اور گھر میں داخل ہو گئیں، وہ دونوں اس ملاقات سے خوش ہوئیں، دونوں سہیلیاں (فاطمہ اور حامد کی بہن) ایک طرف بیٹھ گئیں (سعاد اور ارشد کی بہن) ایک طرف بیٹھ گئیں۔

تنبیہ: سابقہ سبق میں اسم کے تثنیہ کی مشق کرائی گئی تھی، اس سبق میں فعل ماضی کے تثنیہ کی مشق مقصود ہے، گزشتہ اسباق میں گذرے ہوئے افعال کے تثنیہ کی مشق مختلف جملوں کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ کرائی جائے۔

محادثۃ: بات چیت، مکالمہ

حامد: تمہارے کتنے دوست ہیں؟	میرے دو دوست ہیں
فاطمہ: تمہاری کتنی سہیلیاں ہیں؟	میری دو سہیلیاں ہیں
آج تم سے ملاقات کے لئے کون آیا؟	آج میری ملاقات کے لئے ماجد اور ساجد آئے
تمہارے ساتھ تفریح کے لئے کون جائیگا؟	میرے ساتھ تفریح کے لئے ماجد و ساجد جائیں گے

فعل ماضی میں تثنیہ کی مشق: ضمیر مرفوع منفصل کے ساتھ فعل ماضی کے تثنیہ کی خوب مشق کرائی جائے، نمونہ کی گردان کے مطابق دیگر پڑھے ہوئے افعال کا تثنیہ طلبہ سے بنوایا جائے اور فعل ماضی کے اخیر میں علامتِ تثنیہ ذہن نشین کرادی جائے۔

اس طرح ذیل میں دی ہوئی مضارع اور امر و نہی کے تثنیہ کی گردانوں کے مطابق زیادہ سے زیادہ افعال کے تثنیہ کی گردانیں کرائی جائیں، ضمیر مرفوع منفصل اور فعل کا اردو ترجمہ بھی ساتھ ساتھ یاد کرایا جائے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔

تختۂ سیاہ پر مختلف افعال لکھ کر ان کے اخیر میں طلبہ سے علامات تثنیہ لگوا کر ترجمہ کرایا جائے۔

نیز افعال کے صرف تثنیہ کی گردان پر اکتفا کرنے کے بجائے پورے پورے جملوں کی گردان مع ترجمہ کرائی جائے۔ مثلاً

هما جلسا على الكرسي، هما جلستا على الارض، انتما تقرأن القرآن، انتما تكتبان الدرس۔

ساتواں سبق

بازار میں

سوق: بازار • کیس: تھیلا • حمل ـ حملاً: اٹھانا، لینا • سلّۃ: ٹوکری، کنڈی • وقف ـ وقوفاً: رکنا، کھڑا ہونا • الجزّار: قصاب • جیّد: عمدہ • خلق: عادت، اخلاق • سکّین: چھری • میزان: ترازو • کِفّۃ: ترازو کا پلڑا • وضع ـ وضعاً: رکھنا • صنجۃ: باٹ • وزن ـ وزناً: تولنا • هاتِ: دو، لاؤ • کیلو: کلوگرام • مرحبًا: بہت اچھا، ٹھیک ہے (کسی کام پر آمادگی کے وقت کہا جائیگا) (مرحبا) • قطع ـ قطعاً: کاٹنا • لفّ ـ لفّاً: لپیٹنا • ورقۃ: کاغذ • دفع الیہ ـ دفعاً: ادا کرنا، دینا • غداً: کل آئندہ • یا سیّدی: جناب عالی، صاحب • وصل ـ وصولاً: پہنچنا • الفاکہانی: میوہ فروش • هناك: وہاں

ترجمہ: شہر میں ایک بڑا بازار ہے، حامد و ارشد بازار میں گئے، حامد نے ایک تھیلا لیا، ارشد نے اپنے ہاتھ میں ایک کنڈی لی، وہ دونوں قصائی کی دوکان پر کھڑے ہو گئے قصائی کی دوکان مشہور ہے، اس میں عمدہ گوشت ہے (ہوتا ہے) قصائی کی عادت اچھی ہے (اخلاق اچھے ہیں)، اس کے ہاتھ میں بڑی چھری ہے، اس کے سامنے ایک ترازو ہے، ترازو کے دو پلڑے ہیں، وہ ایک پلڑے میں گوشت رکھتا ہے اور دوسرے پلڑے میں باٹ رکھتا ہے اور گاہک کے لئے گوشت تولتا ہے۔

گاہک اور قصائی کی بات چیت

قصائی: آیئے آیئے تشریف لائیے، یہاں چھوٹا گوشت ہے۔

ارشد: ایک کیلو چھوٹا گوشت دو۔

قصائی: بہتر ہے۔ قصائی نے گوشت کاٹا اور تولا (کاٹ کر تولا)، اور اسے دو کاغذوں میں لپیٹ دیا، ارشد نے گوشت لیا اور کنڈی میں رکھ لیا (لے کر کنڈی میں رکھ لیا) اور قصائی کو دو روپے دیئے اور کہا (دے کر کہا) یہ دو روپے ہیں انھیں لے لو، دو روپے کل تم کو دے دوں گا۔

قصائی: شکریہ جناب

حامد و ارشد میوہ فروش کی دوکان پر پہنچے اور وہاں سے کچھ عمدہ میوے لئے، پھر وہ دونوں گھر لوٹ آئے۔

اس سبق میں اسم اور فعل دونوں کا تثنیہ استعمال کیا گیا ہے، مطابقت کے لئے اور بہت سے جملے بنواکر مشق کرائی جائے، زیادہ زور سبق کے جملوں پر دیا جائے اور مختلف سوالات کر کے طلبہ سے ان کے جوابات عربی میں لئے جائیں، نمونہ کے لئے محادثہ دیا گیا ہے، اسی طرز پر معمولی تغیر کے ساتھ دس بارہ اردو جملے طلبہ کو لکھوا کر عربی میں ترجمہ کرایا جائے، ترجمہ اردو زبان کے محاورہ کے مطابق ہونا ضروری ہے ورنہ اردو سے عربی ترجمہ صحیح نہ ہوگا، طلبہ ذہین اور سمجھدار ہوں تو ان سے اس سبق کی مدد سے اور اسی کے طرز پر چھوٹے چھوٹے مکالمے لکھوائے جائیں۔

تمرین اول میں اسم و فعل کے تثنیہ کے ساتھ ضمیر مرفوع اور ضمیر مجرور کے تثنیہ کو بھی جمع کر دیا ہے تاکہ جملہ میں مطابقت کرنے کی عادت ہو۔

تمرین ثانی بطور نمونہ ہے، استاذ صاحب تختۂ سیاہ پر اسی طرح مزید جملے کچھ الفاظ حذف کر کے لکھیں اور طلبہ سے ان جگہوں کو پر کرائیں۔

آٹھواں سبق

اسٹیشن

محطۃ: اسٹیشن • حقیبۃ: بیگ، اٹیچی • رَبطۃ: بستربند • رصیف: پلیٹ فارم • قطار: ریل گاڑی • حمّال: قلی • متاع: سامان • حمَل الیہ الشیٔ ـ حملاً: کسی کے پاس لے کر جانا • عجّل: جلدی کیجئے • مقعَد: سیٹ، بینچ • نزل ـ نزولاً: اترنا • سار ـ سیراً: چلنا۔

ترجمہ: ساجد اسٹیشن پر ہے، ساجد کے ساتھ ایک اٹیچی اور ایک ہولڈال ہے، اسٹیشن نہ بڑا ہے اور نہ چھوٹا، اسٹیشن کے دو پلیٹ فارم ہیں، پلیٹ فارم کے برابر ریل

کھڑی ہے، پلیٹ فارم پر قلی اور مسافر ہیں، ساجد نے مسافروں اور قلیوں کو دیکھا، مسافر ریل پر چڑھ رہے ہیں اور قلی مسافروں کا سامان اٹھائے ہیں (اٹھائے ہوئے ہیں)، ساجد نے قلی سے کہا کیا تم میرا سامان گاڑی پر لے چلوگے؟ قلی نے کہا: جی ہاں میں جناب عالی آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہوں، آپ کون سی گاڑی میں جائیں گے؟ ساجد نے کہا میں جنوب کی طرف جانے والی گاڑی میں جاؤں گا، قلی نے کہا وہ دوسرے پلیٹ فارم پر ہے، میرے ساتھ آئیے جلدی کیجئے، ساجد قلی کے ساتھ دوسرے پلیٹ فارم پر گیا اور مسافروں کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گیا مسافر سیٹ پر بیٹھ گئے، ساجد ان کے سامنے بیٹھ گیا، قلی گاڑی سے اتر گئے اور ریل چل پڑی۔

تنبیہ: اس سبق میں جمع مذکر سالم کی تین حالتیں (رفع، نصب اور جر) بتائی گئی ہیں۔ قاعدہ کی بقدر ضرورت اور مختصر تشریح کے ساتھ سبق میں دی ہوئی مثالوں کی طرح مختلف جملے بنوائے جائیں اور جمع سالم کی تینوں حالتوں کا فرق طلبہ کے ذہن نشین کرادیا جائے۔ قاعدہ کی تشریح سے زیادہ مشق پر اور زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دیا جائے نیز سبق کے موضوع پر ذیل میں دیے ہوئے نمونہ پر بہت سے سوالات کئے جائیں تاکہ تمام افعال واسماء یاد بھی ہوجائیں اور ان کا بامحاورہ استعمال بھی یاد ہوجائے۔

اس سبق سے مستنبط کر کے اردو کے دس بارہ جملے لکھوا کر ان کا عربی میں ترجمہ کرایا جائے ترجمہ میں عربی کے فعل واسم اور حرف کا استعمال اسی طرح ہوگا جس طرح سبق میں دیا گیا ہے۔ مثلاً خواہ یہ کہا جائے کہ وہ گاڑی میں بیٹھا یا یوں کہا جائے کہ وہ گاڑی پر بیٹھا ہر صورت میں رکب فی القطار یا رکب القطار ہی ترجمہ کیا جائیگا۔

نواں سبق

ریل گاڑی

مَكْتَب: دفتر • تذاکر وتذکرۃ: ٹکٹ • مکتب التذاکر: ٹکٹ گھر، بکنگ آفس • أخٌ: بھائی • قاعة: ہال، کمرہ • قاعة الانتظار: ریلوے مسافرخانہ، ویٹنگ روم • صف: لائن •

دُقَّ: بجایا گیا • الجرس: گھنٹی یا گھنٹہ • دقّ الجرس دقًّا: گھنٹہ بجانا • حَقْلٌ: کھیت • زَرْعٌ: کھیتی • أخضر: ہرا، سبز • هٰؤلاء: یہ سب (اسم اشارہ جمع مذکر اور مؤنث قریب کے لئے) • فلّاح: کاشت کار • وَرَاءَ: پیچھے • اولٰئك: وہ سب (اسم اشارہ جمع مذکر اور مؤنث بعید کے لئے)
هم: (ضمیر جمع مذکر غائب)۔

ترجمہ: راشد ٹکٹ گھر کے سامنے کھڑا ہوا ہے، راشد کا بھائی مسافرخانہ میں بیٹھا ہوا ہے مسافر لوگ ایک لائن میں کھڑے ہوئے ہیں، مسافر عورتیں دوسری لائن میں کھڑی ہوئی ہیں، راشد نے ایک ٹکٹ اپنے لئے لیا اور ایک خالد کے لئے لیا اور ایک ٹکٹ سعاد کے لئے، وہ سب گاڑی پر سوار ہوگئے (گاڑی میں بیٹھ گئے)، مسافر گاڑی میں بیٹھ گئے، مسافر عورتیں (بھی) گاڑی میں بیٹھ گئیں، گھنٹی بجی اور ریل چل پڑی، مسافر دیکھ رہے ہیں، مسافر عورتیں (بھی) باہر دیکھ رہی ہیں۔

سعاد (نے کہا): یہ لمبا چوڑا کھیت ہے اور کھیتی ہری ہے۔
خالد (نے کہا): یہ سب کسان مرد اور کسان عورتیں ہیں۔
راشد (نے کہا): یہ کسان مستعد ہیں (چاق چوبند ہیں) اور یہ کسان عورتیں مستعد ہیں۔
سعاد (نے کہا): کسان مردوں اور کسان عورتوں کے پیچھے کون ہیں؟
راشد (نے کہا): وہ کسانوں کے لڑکے اور ان کی لڑکیاں ہیں۔
سعاد (نے کہا): وہ لڑکے خوش ہیں اور لڑکیاں (بھی) خوش ہیں۔

تنبیہ: اس سبق میں جمع مذکر سالم اور مؤنث سالم اور جمع تکسیر کا استعمال ایک ساتھ کیا گیا ہے، گذشتہ اسباق سے مزید الفاظ لے کر ایسے جملے بنوائے جائیں جن میں جمع مذکر سالم اور مؤنث سالم کی تینوں حالتوں کی مشق اچھی طرح ہوجائے، نیز اسم اشارہ جو جمع مذکر ومؤنث قریب اور بعید کے لئے ہے یعنی هٰؤلاء اور اولٰئك اس کو بھی جملوں میں استعمال کرایا جائے تاکہ طالب علم کو جمع مذکر ومؤنث اور اسم اشارہ میں تطبیق کرنے کی عادت ہوجائے، نیز حسب سابق

اس سبق میں سے مختلف سوالات عربی میں کئے جائیں اور کچھ اردو کے جملے لکھوا کران کا عربی میں ترجمہ کرایا جائے۔

دسواں سبق

چچا کا گھرانہ

اُسرۃ: خاندان، گھرانہ، فیملی ● صَاحَ ۔ صِیاحًا: زور سے بولنا، چیخنا ● مرحبًا بکم: آپ خوب آئے ● مرحبًا: بہت خوب ● العربة: گاڑی ● زوجة: بیوی، اہلیہ ● زوجة العم: چچی ● المائدة: دسترخوان (کھانے کی میز) ● بجنب: برابر میں ● العَشاء: رات کا کھانا ● الساحة: صحن، میدان ● ضوء: روشنی ● فِناء: گھر کا آنگن۔

ترجمہ: ریل گاؤں کے اسٹیشن پر پہنچی اور رک گئی، راشد وخالد اور سعاد ریل سے اترے، وہ خوش ہو رہے تھے، چچا کے لڑکے اسٹیشن پر موجود تھے، وہ خوش ہوئے اور زور سے بولے السّلام علیکم آیئے آیئے خوب آئے، ارشد نے کہا بہت خوب بھائیو، سب گاڑی میں بیٹھے اور چچا کے گھر پہنچے، چچا کا گھرانہ خوش ہوا (یعنی) لڑکے اور لڑکیاں، چچا اور چچی، کھانا آگیا اور گھر والے دسترخوان کے اردگرد بیٹھ گئے، چچا کے لڑکے راشد وخالد کے برابر بیٹھے ہوئے ہیں اور کھانا کھا رہے ہیں وہ بھائی بھائی ہیں اور (آپس میں) دوست ہیں، چچا کی بیٹیاں سعاد کے برابر بیٹھی ہوئی ہیں وہ کھانا کھا رہی ہیں، وہ بہنیں ہیں اور (آپس میں) سہیلیاں ہیں، کھانے کے بعد لڑکے باہر نکلے اور چاند کی روشنی میں میدان کے اندر کھیلے لڑکیاں چاند کی روشنی میں گھر کے آنگن میں کھیلیں۔

تنبیہ: اس سبق میں جمع کی تینوں قسموں جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم، جمع تکسیر کے علاوہ فعل کی جمع کا صیغہ بھی استعمال کیا گیا ہے، حسب سابق اس سبق کی بھی مشق کرائی جائے اور ذیل کے نمونہ پر سوالات کئے جائیں۔

این وصل القطار؟ ایّ شئ وصل الی محطة القریة؟ من نزل

من القطار؟ من ھٰؤلاء؟ أھٰؤلاء اولاد العمّ؟ أھٰؤلاء بنات العم؟ ھل الاولاد فرحوا؟ بایّ شئ فرح الاولاد؟ ھل البنات اکلن العشاء؟

تمرین (۱): اس مشق میں اسماء اشارات کو یکجا کردیا گیا ہے۔

ھٰذا: واحد مذکر قریب کے لئے، ھٰذہ: واحد مؤنث قریب کے لئے، ھٰذان: تثنیہ مذکر قریب کے لئے، ھاتان: تثنیہ مؤنث قریب کے لئے، ھٰؤلاء: جمع قریب کے لئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث، ذٰلکَ: واحد مذکر بعید کے لئے، تلکَ: واحد مؤنث بعید کے لئے، ذانکَ: تثنیہ مذکر بعید کے لئے، تانکَ: تثنیہ مؤنث بعید کے لئے، اولٰئکَ: جمع بعید کے لئے، مذکر ہو یا مؤنث۔

تمرین (۲): اس مشق میں اسماء اشارات کو جملہ اسمیہ میں استعمال کیا گیا ہے تاکہ مبتدا اور خبر میں باعتبار تذکیر وتانیث اور باعتبار افراد وتثنیہ وجمع مطابقت کرنے کی عادت ہوجائے اس طرح کے مزید جملے بنوائے جائیں۔

تمرین (۳) اس مشق میں جمع سالم اور فعل ماضی کی جملے کے صیغوں میں مطابقت کی مشق کرائی گئی ہے اسی طرز پر سبق کے دیگر الفاظ پر مشتمل مزید مثالیں دے کر مطابقت کی مشق کرائی جائے، اگر فعل فاعل پر مقدم ہوگا تو فعل واحد ہی لایا جائے گا خواہ فاعل تثنیہ ہو یا جمع جیسے جلس المسافر، جلس المسافران، جلس المسافرون اور اگر فاعل مقدم ہو تو فعل افراد وتثنیہ اور جمع میں مطابق ہوگا جیسے المسافر جلس، المسافران جلسا، المسافرون جلسوا۔

گیارہواں سبق

میووں کی دوکان

الفواکہ: و فاکھة: میوہ، پھل ● بجوار: برابر میں ● الخُضر: و خضرة: سبزی ● الوان: و لون: رنگ ● اثمان: و ثمن: قیمت ● رخیص: کم، سستا ● غالیة: زیادہ گراں

ردیئۃ: خراب • موز: کیلا • عِنَب: انگور • برتقال: سنترہ • جوافۃ: امرود • رُمّان: انار • طعم: مزہ، ذائقہ • طلب ـ طلباً: مانگنا، فرمائش کرنا • الفاکہی: میوہ فروش۔

ترجمہ: میووں کی دوکان سبزیوں کی دوکان کے برابر ہے، دوکان میں بہت پھل ہیں پھلوں کی شکلیں مختلف ہیں (طرح طرح کی ہیں) ان کے رنگ خوبصورت ہیں، ان کی قیمتیں کم ہیں زیادہ نہیں، وہ عمدہ میوے ہیں خراب نہیں، میووں کی دوکان میں کیلا، انگور، سنترہ امرود اور انار ہے، میووں کے رنگ اچھے ہیں، ہر میوے کا ذائقہ اچھا ہے، ہم میووں کی دوکان پر گئے، اور ہم نے میوہ فروش سے مزید میوے مانگے، میوہ فروش نے عمدہ میوے ترازو سے تولے اور کاغذ میں لپیٹ دیے، ہم نے میوہ فروش سے میوہ لئے اور اسے قیمت دی، پھر ہم نے وہ میوے گھر میں کھائے اور اللہ کا اس کی نعمت پر شکر ادا کیا۔

تنبیہ: اس سبق میں غیر ذوی العقول کی جمع مکسر کا استعمال کیا گیا ہے جس کا حکم واحد مؤنث کا ہوتا ہے اسی لئے تمام جملوں میں اس جمع کی خبر مؤنث لائی گئی ہے جیسے الوان واشکال کہ یہ لون اور شکل کی جمع تکسیر ہے اور واحد مؤنث کے درجہ میں ہے اسی لئے اس کی خبر جمیلۃ اور مختلفۃ مؤنث لائی گئی ہے اس قاعدہ کو ملحوظ رکھ کر زیادہ سے زیادہ مثالیں دی جائیں اور طلبہ سے جملے بنوائے جائیں۔ ذیل میں دیے ہوئے محادثہ کے طرز پر طلبہ سے سبق کے موضوع پر محادثہ کیا جائے اور بکثرت سوالات کیے جائیں۔

تمرین (۱): دائیں طرف کی پہلی چار مثالوں میں مبتدا مرکب اضافی ہے اور مضاف اسم مفرد ہے اس لئے اس کی خبر بھی مذکر لائی گئی ہے، آخری تین مثالوں میں مبتدا مفرد مذکر ہے اور خبر مرکب توصیفی مذکر ہے، بائیں طرف کے پہلے چار جملوں میں مبتدا مرکب اضافی ہے اور مضاف جمع مکسر بغیر عاقل ہے جو واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے اس لئے خبر مؤنث لائی گئی ہے۔ آخری تین جملوں میں مبتدا مفرد مؤنث ہے اور خبر مرکب توصیفی ہے جس کا پہلا جزء جمع مکسر بغیر عاقل ہے اور وہ بمنزلہ مؤنث، ان تمام جملوں میں مبتدا اور خبر کے درمیان تذکیر و تانیث کے لحاظ سے مطابقت ہے۔

تمرین (۲): اس مشق میں ہر لفظ جمع مکسر ہے اور واحد مؤنث کے حکم میں ہے لہذا اس کی مؤنث خبر لاکر جملہ اسمیہ بنایا جائے جیسے کراسی البیت جدیدۃ، اوراق الکتاب قدیمۃ

تمرین (۳) ذیل کے مفردات کا تثنیہ اور جمع تکسیر بنائی جائے۔

تمرین (۴): خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرو۔

بارہواں سبق

چڑیا گھر

حدیقۃ الحیوانات: چڑیا گھر • الجوّ: فضا • لطیف: خوشگوار • ھیّا: آؤ • ھیّا نذھب: آؤ چلیں • ضخم: بھاری بھرکم، بڑے جسم کا • خرطوم: سونڈ • اُذُنٌ: کان • مخالب: و مِخْلب: پنجہ • نَمِرٌ: چیتا • مخطّط: دھاری دار • الغزال: ہرن • عُنق: گردن • قَرن: سینگ • تَعِب ـ تعبا: تھکنا • مُتعب: دشوار • ظِلٌّ: سایہ • مُریح: آرام دہ • فرحان: خوش۔

ترجمہ: ارشد و خالد اور ماجد دوست ہیں، وہ مکان کے کمرہ میں بیٹھے ہوئے ہیں،

خالد: موسم اچھا ہے، ہوا خوشگوار ہے، آج ہم چڑیا گھر جائیں گے۔

ارشد: یہ اچھی رائے ہے، ہم وہاں بہت سے جانور دیکھیں گے۔

ماجد: ٹھیک ہے، موسم اچھا ہے، آؤ چڑیا گھر چلیں۔

سعاد چھوٹی لڑکی ہے، وہ خالد کی بہن ہے، وہ کمرہ میں آئی اور کہا (کہنے لگی) بھائی میں (بھی) آپ کے ساتھ جاؤں گی، دوستوں نے کہا۔ سعاد آؤ ہمارے ساتھ چلو۔

دوستوں کی جماعت باغیچہ میں (چڑیا گھر میں)

خالد: ماجد دیکھو ہاتھی بھاری بھرکم ہے، اس کے لمبا سونڈ ہے اور دو چھوٹے کان ہیں، شیر طاقتور ہے اس کے پنجے مضبوط ہیں، ہرن پیارا ہے، اس کی گردن لمبی اور دو لمبے سینگ ہیں۔

سعاد: بھائی صاحبان! میں تھک گئی، چلنا دشوار ہے۔

ارشد: یہاں سایہ ہے اور یہاں بیٹھنا آرام دہ ہے، آؤ بیٹھیں۔

سعاد بیٹھ گئی، وہ خوش ہو رہی ہے، دوست بھی بیٹھ گئے وہ بھی خوش ہیں۔

تنبیہ: اس سبق میں جمع کے صیغوں کے علاوہ جواب امر مجزوم کی مشق ہے، سبق کے الفاظ پر مشتمل جملوں کا اردو سے عربی میں ترجمہ کرایا جائے اور سوالات کئے جائیں، نیچے دیا ہوا محادثہ ترجمہ کے ساتھ یاد کرا دیا جائے۔

جمع کے صیغوں کی مشق، گذشتہ اسباق میں واحد و تثنیہ اور جمع کے مختلف صیغے بتدریج بتائے گئے تھے یہاں جمع مذکر غائب و حاضر اور جمع مؤنث غائب و حاضر نیز جمع متکلم کے صیغوں کی گردان بطور نمونہ دی گئی ہے۔ اب مختلف افعال کی جملہ صیغوں کے ساتھ گردانیں مع ترجمہ یاد کرائی جائیں، ضمیر مرفوع منفصل بھی ساتھ ساتھ ذکر کی جائے تو زیادہ بہتر ہے، مطابقت کی مشق ہو جائیگی۔

تیرہواں سبق

بہترین تفریح

نُزھۃ: تفریح، سیر • الجُنینۃ: باغیچہ • طیّب: خوشگوار، من پسند • بُحیرۃ: جھیل تالاب • بدیعۃ: خوبصورت، بے نظیر • بطّۃ: مرغابی • وَزّۃ: بطخ • طاؤس: مور • ریش: پر • ببغاء: طوطا • حداءۃ: چیل • قبیحۃ: بدشکل • غُراب: کوّا • حمامۃ: کبوتری • یمامۃ: فاختہ۔

ترجمہ: دوست درخت کے سایہ میں بیٹھے ہوئے ہیں، وہ تفریح سے خوش ہیں۔

ارشد: باغیچہ بڑا ہے اس میں تفریح اچھی ہوتی ہے۔

خالد: آؤ دوسری جگہ چلیں۔

ماجد: یہ ٹھیک ہے، ہم پرندے دیکھیں گے، آؤ پرندوں کی جگہ چلیں۔

دوست راستہ پر چل رہے ہیں۔

ارشد: اس تالاب کو دیکھو، یہ بے نظیر ہے، اس کا منظر حسین ہے۔

سعاد: بھائی صاحبان ٹھہریئے، یہ مرغابی ہے اور یہ بطخ ہے، بطخ کی گردن لمبی ہے اور مرغابی کی گردن چھوٹی ہے۔

دوست پرندوں کے مقام پر پہنچ گئے۔

خالد: سعاد اُدھر دیکھو، وہ مور ہے اس کے خوبصورت پر ہیں۔

ماجد: سعاد اِدھر دیکھو، یہ طوطا ہے اور یہ چیل ہے۔

سعاد: طوطا خوبصورت ہے، اس کا رنگ سبز ہے اور چیل بدشکل ہے۔

ارشد: یہ بلبل ہے اور یہ کوّا ہے اور یہ کبوتری ہے اور یہ فاختہ ہے۔

تنبیہ: اس سبق میں بھی جمع ہی کی مشق مقصود ہے، سبق کے طرز پر طلبہ سے چھوٹے چھوٹے مکالمے بنوائے جائیں۔

"سوال و جواب کی مشق"، اس مشق میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیا جائے۔

چودہواں سبق

کھلونے

خالد اور ماجد دو بھائی ہیں۔

خالد ماجد سے بڑا ہے، ماجد خالد سے چھوٹا ہے، خالد ماجد سے لمبا ہے، ماجد خالد سے پست ہے، ساجد کے پاس بہت سے کھلونے ہیں، خالد کے پاس تھوڑے کھلونے ہیں، ماجد کے کھلونے بکس میں ہیں، خالد کے کھلونے بکس میں ہیں، خالد کے کھلونے ماجد کے کھلونوں سے کم ہیں اور ماجد کے کھلونے خالد کے کھلونوں سے زیادہ ہیں۔

ماجد چھوٹا اور کمزور ہے، وہ مکان کے صحن میں کھیلتا ہے، خالد بڑا اور طاقتور ہے، میدان میں گیند سے کھیلتا ہے اور تھکتا نہیں۔

ماجد کے پاس چھوٹے اور خوبصورت کھلونے ہیں وہ ان سے کھیلتا ہے اور خوش ہوتا ہے، وہ کھلونے (یہ ہیں) بندوق، موٹر، ہوائی جہاز، ٹینک، بندوق خوبصورت کھلونا ہے اور موٹر خوبصورت کھلونا ہے، ہوائی جہاز خوبصورت کھلونا ہے اور ٹینک خوبصورت کھلونا ہے، یہ کھلونے خوبصورت ہیں، کھلونے خالد کے کھلونوں سے زیادہ خوبصورت ہیں۔

تنبیہ: اس سبق میں اسم تفضیل کا قاعدہ ملحوظ ہے، ایسے جملے بکثرت بنوائے جائیں جن میں اسم تفضیل کا استعمال ہو، نمونہ کے لئے دو تمرینیں دی گئی ہیں اسی پر قیاس کر کے مزید جملے بنوائے جائیں۔

مشق (۱): یہ درخت اس درخت سے زیادہ لمبا اور بڑا ہے، وہ لڑکا اس لڑکے کے مقابلہ میں بڑا اور موٹا ہے، ہاتھی شیر سے زیادہ بڑا اور شیر ہاتھی سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے، آج کا سبق کل کے سبق کے مقابلہ میں آسان ہے، مسجد کا دروازہ درسگاہ سے بڑا ہے، قرآن کا پڑھنا کہانی پڑھنے سے بہتر ہے، سبق کا سمجھنا کہانی سمجھنے سے آسان ہے، عشاء کے بعد سونا کہانیاں پڑھنے سے بہتر ہے، صبح کو نماز پڑھنا سونے سے بہتر ہے، اس کیلے کا مزہ اُس کیلے سے اچھا ہے۔

پندرہواں سبق

ہوائی جہاز کا سفر

حجّ ـ حجًّا: حج کرنا • الطّائرۃ: ہوائی جہاز • المطار: ہوائی اڈہ • الشارع: سڑک • جری ـ جریًا: دوڑنا • بسُرعۃ: تیزی سے • حان ـ حینا: وقت ہوجانا • الموعد: وقت • طار ـ طیرانا: اڑنا • رجع ـ رجوعًا: لوٹنا۔

ترجمہ: محمود حج بیت اللہ کرے گا، وہ ہوائی جہاز سے مکہ جائے گا، ہوائی اڈہ دور تھا، اس لئے محمود موٹر پر سوار ہوا، موٹر گاڑی سڑک پر کھڑی ہوئی تھی، طٰہٰ اور اسجد (بھی)

کھڑے ہوئے تھے، سلمیٰ اور فاطمہ بھی موٹر کے پاس کھڑی ہوئی تھیں، دونوں لڑکے موٹر میں بیٹھے، دونوں لڑکیاں (بھی) موٹر میں بیٹھیں، موٹر ہوائی اڈہ کی طرف چلی اور تیز دوڑی۔

ہوائی جہاز ہوائی اڈہ پر کھڑا ہوا تھا، ہوائی اڈہ بڑا تھا، مسافر ایک ہال میں بیٹھے ہوئے تھے اور خواتین ایک ہال میں بیٹھی ہوئی تھیں، ہوائی جہاز کا وقت ہوگیا، اب وہ اڑے گا۔

محمود اپنا چھوٹا بیگ لئے ہوئے ہے اور مسافر اپنے چھوٹے بیگ لئے ہوئے ہیں، مستورات اپنے چھوٹے بیگ لئے ہوئی ہیں، مسافر ہوائی جہاز پر گئے اور سیٹوں پر بیٹھ گئے، ہوائی جہاز فضا میں اڑ گیا، دوست اور سہیلیاں ہوائی اڈہ سے لوٹ آئے، لڑکے خوش تھے اور لڑکیاں بھی خوش تھیں۔

تنبیہ: اس سبق میں "کان" فعل ناقص کو مبتدا اور خبر پر داخل کیا گیا ہے، "کان" کے جملہ اسمیہ پر داخل ہونے سے ظاہری تبدیلی یہ ہوئی کہ خبر مرفوع ہونے کے بجائے منصوب ہوگئی، گذشتہ اسباق سے جملہ اسمیہ لے کر ان پر "کان" داخل کر کے جملہ کی ظاہری اور معنوی تبدیلی کی مشق کرائی جائے، نیز یہ بھی ذہن نشین کرایا جائے کہ مبتدا اور خبر میں جس طرح افراد، تثنیہ و جمع اور تذکیر و تانیث میں مطابقت ضروری تھی وہ مطابقت "کان" کے داخل ہونے کے بعد بھی ضروری رہے گی جیسا کہ سبق کے جملوں سے ظاہر ہے۔

مشق (۱): اس مشق میں مرفوع منفصل کی جملہ ضمیریں یکجا کر کے ان سے جملے بنائے گئے ہیں اور پھر ان جملوں پر "کان" کا ماضی اور مضارع داخل کر کے لفظی تبدیلی کو ظاہر کیا گیا ہے معنوی تبدیلی یہ ہے کہ خبر مبتدا کے لئے زمانہ حال میں ثابت ہوتی ہے "کان" لگنے کے بعد اس خبر کا ثبوت صرف زمانہ ماضی میں ہوتا ہے۔ اس مشق کے طرز پر مزید مشقیں کرائی جائیں نیز حسب سابق اس سبق سے متعلق زیادہ سے زیادہ سوالات کر کے جوابات لئے جائیں۔

اردو عربی جملے لکھوا کر ان کا عربی میں ترجمہ کرایا جائے۔

اردو سے عربی ترجمہ: محمود نے امسال حج کیا، اس کا سفر خوشگوار تھا، پریشان کن نہ تھا، موٹر کا دروازہ کھلا ہوا تھا، رشید کا بھائی بیٹھا ہوا تھا اور اس کی بہن کھڑی ہوئی تھی، میں اور ساجد موٹر کے پاس کھڑے ہوئے تھے، سلمیٰ اور طاہرہ موٹر میں بیٹھی ہوئی تھیں، محمود کا جہاز چھوٹا تھا، وہ جہاز بڑے ہوائی اڈہ پر کھڑا ہوا تھا، مسافروں کے ہاتھوں میں چھوٹے بیگ تھے، ہوائی جہاز کی سیٹیں کشادہ اور آرام دہ تھیں، شہر کی سڑک بڑی تھی۔

سولھواں سبق

حج سے واپسی

صار: ہوگیا • العام: سال • سَہْل: آسان • خفیف: ہلکا، کم

ترجمہ: محمود حج سے واپس آگیا، وہ اب حاجی ہوگیا، اسے اس کی بیوی نے دیکھا تو وہ خوش ہوئی، اسے دونوں لڑکوں نے دیکھا تو وہ خوش ہوگئے، اسے اس کی دونوں بیٹیوں نے دیکھا تو وہ خوش ہوگئیں، اسے اس کے دوستوں نے دیکھا تو وہ خوش ہوگئے، اسے اس کی بہنوں نے دیکھا تو وہ خوش ہوگئیں۔

سعاد: بابا آپ کا سفر کیسا تھا (کیسا رہا)

محمود: میرا سفر اللہ کے فضل سے بابرکت (کامیاب) تھا، اب سفر آسان ہوگیا ہے۔

اسجد: امسال وہاں گرمی کیسی تھی؟

محمود: شروع مہینہ میں گرمی سخت تھی، اب کم ہوگئی ہے، اور موسم خوشگوار ہوگیا ہے۔

تنبیہ: گذشتہ اسباق سے الفاظ لے کر ان پر "صار" لگایا جائے، "کان" کی طرح "صار" کے اسم و خبر پر ظاہری و معنوی تبدیلی پر توجہ دلاتے ہوئے خوب مشق کرائی جائے۔ سوالات کے ذریعہ بھی اور اردو سے عربی میں ترجمہ کے ذریعہ بھی۔

تمرین (۱): اس مشق میں "کان" اور "صار" کو ایک جگہ جمع کرکے ان کا معنوی فرق بتایا گیا ہے کہ "کان" تو خبر کا ثبوت برائے مبتدا زمانہ ماضی میں کرتا ہے اور "صار" خبر کا ثبوت مبتدا کے لئے زمانۂ حال میں کرتا ہے نیز سابقہ حالت سے موجودہ حالت کی طرف انتقال کو بھی بتاتا ہے۔ نیچے "صار" کی گردان بھی دی گئی ہے۔ ہر صیغہ کے ساتھ خبر کا اضافہ کرکے مرکب مفید بنوایا جائے اور پورے پورے جملوں کی گردان مع ترجمہ کرائی جائے۔

تمرین (۲): قوسین میں مختلف قسم کی خبریں دی گئی ہیں ان میں سے مناسب لفظ کو نقطوں کی جگہ رکھ کر جملہ مکمل کیا جائے۔

سترہواں سبق

مذہبی تقریب "جلسہ"

حَفْلٌ: جلسہ، تقریب • القاعة: بڑا ہال • المِذیاع: میکریفون • الاستماع لکذا: غور سے سننا • قصیدة: نظم • بدیعة: شاندار • طَرِبَ طَرَباً: جھومنا • خطیب: مقرر • اقوال: باتیں • نصائح و نصیحة: نصیحت، ہمدردی کی بات • قصص: کہانیاں۔

ترجمہ: آج مدرسہ میں ایک مذہبی جلسہ ہوا، طلبہ ہال میں جمع ہوئے، قاری صاحب آئے اور مائک کے قریب پہنچے، انھوں نے قرآن پاک کی آیات پڑھیں حاضرین خاموش ہوگئے اور اسے غور سے سنا، تلاوت ختم ہوئی تو شاعر صاحب آئے

اور ایک شاندار نظم پڑھی، اس نظم پر سامعین جھوم اٹھے، پھر مقرر صاحب آئے اور
مائک کے پاس کھڑے ہو گئے، انھوں نے بلند آواز سے تقریر کی۔

مقرر صاحب نے تقریر میں قیمتی نصیحتیں اور مفید باتیں بتائیں، حاضرین نے
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ سنا، ایسے ہی انھوں نے قرآن پاک کی تفسیر
اور حدیث شریف کی شرح سنی اور نیکیوں کی کہانیاں سنیں اور ہر چیز سے مستفید ہوئے۔

جلسہ ختم ہوگیا اور حاضرین اپنے اپنے گھروں کو واپس ہوگئے۔

تنبیہ: اس سبق میں ثلاثی مجرد کے علاوہ ثلاثی مزید فیہ کے بعض افعال لائے گئے
ہیں ان افعال کو مختلف جملوں میں استعمال کرایا جائے۔

محادثہ میں بائیں جانب خبر کو سامنے والے اسم کے برعکس (تذکیر و تانیث میں)
لایا گیا ہے۔ طلبہ سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ خبر میں ضروری حذف و اضافہ کر کے "کان"
کے اسم مرفوع کے مطابق بنائیں جیسے کانت الخطبة... (دینیا، جیدا) کے
بجائے کانت الخطبة دینیة ا جیدة۔

تمرین (۲): میں فعل ثلاثی مزید باہمزۂ وصل کی گردان دی گئی ہے اسے پورے
پورے جملوں کے ساتھ یاد کرایا جائے جیسے **استمع للقرآن**

تمرین (۳): غیر عاقل کی جمع تکسیر ذکر کی گئی ہے جو حکم میں واحد مؤنث کے
ہوتی ہے، اس مشق کے ہر مرکب کو مرکب تام بنایا جائے، مرکبات میں "کان" یا
"صار" لایا جاسکتا ہو تو اسے مثال کے ذریعہ ظاہر کیا جائے۔

اٹھارہواں سبق

پھولوں کی چوری

البستانی: باغبان، مالی • غضبان: ناراض • حزین: رنجیدہ • قطف ـِ قطفاً:

توڑنا • الوردة: گلاب کا پھول • احضر: بلاؤ، حاضر کرو۔

ترجمہ: خالد باغیچہ میں گیا، وہاں (اس میں) اسے ایک بھی پھول نہ ملا، وہ مالی
کے پاس آیا، وہ ناراض اور رنجیدہ ہے۔

خالد: پھول کہاں گیا، گلاب کے پھول کس نے توڑے؟

مالی: بخدا مجھے پتہ نہیں، نہ میں نے توڑا اور نہ کسی کو دیکھا۔

خالد: راشد کو بلا اور سلمیٰ کو بلا۔

مالی راشد اور سلمیٰ کو بلا کر لایا، وہ آئے اور کھڑے ہو گئے۔

خالد: یہاں پھول نہیں ہیں، تم میں سے کس نے توڑے؟

راشد: میں ابھی تک باغیچہ میں گیا ہی نہیں اور نہ میں نے پھول لئے۔

سلمیٰ: میں نے آج یہاں کوئی پھول نہیں دیکھا اور نہ میں پھولوں کے پاس گئی۔

خالد: یہ خوب ہے، مالی نے نہیں توڑے اور راشد تم نے نہیں لئے اور سلمیٰ
تم نے نہیں دیکھے، میں نے بھی نہیں توڑے، آخر پھول کہاں گئے، کیا کوئی چور لے گیا یا
کوئی جن لے گیا؟

تنبیہ: اس سبق میں حرف نفی "لم" استعمال کیا گیا ہے جو فعل مضارع کو جزم
دیتا ہے، اور جن صیغوں میں نون اعرابی ہوتا ہے وہاں اس نون کو ساقط کر دیتا ہے نیز "لیس"
فعل ناقص بھی مذکور ہے۔

تمرین (۱): میں اس کی گردان دی گئی ہے، اسی طرز پر دیگر الفاظ کے ساتھ
"لیس" کو ملا کر جملے بنوائے جائیں اور مشق کرائی جائے۔ اس سبق میں فعل مزید فیہ باہمزۂ
قطعی بھی ذکر کیا گیا ہے۔

تمرین (۳) میں اس کی گردان دی گئی ہے۔

تمرین (۱): اس میں "لیس" کا استعمال بتایا گیا ہے۔ "کان" اور "صار" کی طرح

"لیس" بھی جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے، اس کا اسم مرفوع اور خبر منصوب ہوتی ہے، اور اس پر "با" زائدہ لگائی جاتی ہے، دی ہوئی مثال کی طرح دیگر الفاظ کے ساتھ گردان کرائی جائے مثلاً لیس الزھرجمیلا، لیس خالد حاضرا، لیسا بحاضرین لیسو بحاضرین الخ

تمرین (۲): مختلف افعال کے مضارع پر "لم" لگا کر اس تمرین کی طرح مشق کرائی جائے۔

تمرین (۳): اس میں فعل مزید باہمزہ قطعی (باب افعال) کی مختصر گردان ہے، اس طرز پر جملہ کی صورت میں مکمل گردان مع ترجمہ کرائی جائے۔ مثلاً اَخْضَرَ البستانُ وردةً۔

انیسواں سبق

کمرہ کا نظم، ترتیب

نِظام: نظم، سلیقہ، ترتیب • حجرۃ: کمرہ • زارَ زیارۃ: ملاقات کرنا، کسی کے پاس جانا • ضیّقۃ: تنگ • بدیع: بے نظیر • لعلّ: شاید • الاثاث: گھریلو سامان فرنیچر • کذالک: ایسا ہی، اسی طرح • عنوان: پتہ • بشکل بدیع: عجیب طریقہ پر • لطیف: اچھا، عمدہ • سجّادۃ: قالین • بدیع: بہت خوب۔

ترجمہ: خالد: کیا تم نے ساجد کے گھر کمرہ کی ترتیب دیکھی؟

راشد: جی ہاں، میں جمعہ کے روز دوست ساجد سے ملنے گیا تھا، میں نے (اس کا) کمرہ دیکھا، بلاشبہ کمرہ تنگ (چھوٹا ہے) لیکن ترتیب شاندار ہے۔

خالد: شاید سامان کم ہے اور کمرہ نیا ہے۔

راشد: نہیں، بات ایسی نہیں، بلاشبہ سامان بہت ہے اور خوبصورت ہے

شاید تم نے ساجد کا گھر نہیں دیکھا؟

خالد: ہاں میں نے ساجد کا گھر نہیں دیکھا اور نہ مجھے اس کے گھر کا پتہ معلوم ہے۔

راشد: ساجد کا کمرہ شاندار ہے، ساجد نے ہر چیز کو سلیقہ سے رکھا ہے اور کمرہ کی ترتیب شاندار طریقہ پر کی ہے، وہ روزانہ کمرہ صاف کرتا ہے، اس لئے کمرہ صاف ہے اور کمرہ کا نظم بہت اچھا ہے، اس میں عمدہ میز ہے اور چھوٹا کتب خانہ ہے، ایک آرام کرسی ہے اور اس میں ایک خوبصورت تپائی اور ایک بجلی کا لیمپ ہے، ایک خوبصورت گلدان ہے اور ایک شاندار قالین ہے۔

تنبیہ: اس سبق میں حروف مشبہ بالفعل کا استعمال ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر "کان" وغیرہ کے برعکس عمل کرتے ہیں، ان کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔ "اِنَّ" اور "اَنَّ" تحقیق اور کلام کی تاکید کے لئے، "کَاَنَّ" تشبیہ کے لئے "لٰکِنَّ" کلام سابق سے پیدا ہونے والی غلط فہمی کا ازالہ کرنے کے لئے، "لیت" گذری ہوئی چیز پر حسرت کے ساتھ آرزو کرنے کے لئے جیسے لیتہ کان ذکیاً کاش کہ وہ ذہین ہوتا، اور "لعلّ" توقع اور شک کے لئے بمعنی شاید کہ، امید کہ

زارَ زیارۃ کے ترجمے مختلف ہوں گے جیسے زار استاذہ اس نے اپنے استاذ سے ملاقات کی، زار مدرستہ وہ اپنے مدرسہ گیا، زار الحدیقۃ اس نے باغ دیکھا، زار بیتہ اس کے گھر گیا۔ اس فعل کی گردان مکمل جملہ کے ساتھ کرائی جائے اور حسب سابق مختلف سوالات کے جوابات طلبہ سے لئے جائیں۔

تمرین (۱) اس مشق میں حروف مشبہ بالفعل کو جملہ اسمیہ پر داخل کر کے اس کے عمل کو ظاہر کیا گیا ہے۔

تمرین (۲) میں حروف مشبہ بالفعل کو ضمائر کے ساتھ ملا کر استعمال کیا گیا ہے۔

تمرین (۳) میں خالی جگہوں کو پُر کرانے سے حروف مشبہ کے عمل کی مشق مقصود ہے۔

تمرین (۴) میں فعل مزید از باب تفعیل کی گردان ہے، اس فعل کی گردان مکمل جملوں کی صورت میں کرائی جائے جیسے رتّب حجرتہ بشکل بدیع۔

بیسواں سبق

عبادت

طَلع ۔ طلوعاً: نکلنا، ظاہر ہونا • استیقاظ: جاگنا • توجّہ الیٰ: رخ کرنا، جانا • الحنفیّۃ: نل • تأثّر ب: اثر لینا۔

ترجمہ: صبح ہوگئی، مؤذن نے اذان دی، مسلمان بیدار ہوگئے، ماجد سو کر اٹھا اور نماز کے لئے مسجد چلا گیا، اس نے نل کھولا اور صبح کی نماز کے لئے وضو کیا، مسلمان آئے اور انھوں نے وضو کیا، امام صاحب اپنے حجرہ سے نکلے، مؤذن نے تکبیر کہی اور قد قامت الصّلوٰۃ کہا، مسلمان اچھے طریقہ پر (حسن ترتیب سے) صفوں میں کھڑے ہوگئے اور انھوں نے جماعت کے ساتھ نماز پڑھی، امام نے سلام پھیرا نمازیوں نے بھی سلام پھیرا، اور نماز ختم ہوگئی، دعا کے بعد امام صاحب نے نمازیوں کی طرف منہ کیا اور ان کی طرف بڑھے، انھوں نے قرآن حکیم کی تفسیر کی اور حدیث شریف کو سمجھایا، سامعین امام صاحب کے کلام سے متاثر ہوئے۔

تنبیہ: اس سبق میں مختلف ابواب سے افعال مزید فیہ استعمال کئے گئے ہیں ذیل کے محادثہ کے طرز پر مزید محادثہ زبانی اور تحریری کرایا جائے۔

تمرین (۱) میں باب تفعیل اور تمرین (۲) میں باب تفعّل اور تمرین (۳) میں باب استفعال کی گردانیں ہیں۔ مختلف جملوں کے ساتھ یہ گردانیں کرائی جائیں۔

مثلاً: ھو صلّی فی المسجد، ھما صلّیا فی البیت الخ، انا توضأت بماء الحوض، انت توضأت بماء المطر، انا استیقظتُ قبل طلوع الفجر،

انت استیقظتَ بعد طلوع الفجر

اکیسواں سبق

گفتگو

لِاَنّ: کیوں کہ، اس لئے کہ • اِخبار: خبر دینا، بتانا • اِغلاق: بند کرنا • نوافذ و نافذۃ: کھڑکی • لذٰلک: لہٰذا، اس وجہ سے، اس بنا پر • اجتہاد: محنت کرنا • مُتعب: تکلیف دہ۔

ترجمہ: استاد: لڑکو! ماجد سبق میں کیوں نہیں آیا؟

ایک طالب علم: ماجد اس لئے نہیں آیا کہ اس کے والد بیمار ہیں۔

استاذ: تمھیں کیسے معلوم ہوا کہ اس کے والد بیمار ہیں، تمھیں کس نے بتایا؟

طالب علم: مجھے یہ بات اس طرح معلوم ہوئی کہ میں ماجد کے گھر گیا تھا، اس نے مجھے بتایا۔

استاذ: لڑکو! تم نے درسگاہ کی کھڑکیاں کیوں بند کیں؟

لڑکے: ہم نے کھڑکیاں اس لئے بند کیں کہ ہوا تیز اور گرم ہے۔

ایک طالب علم: استاد صاحب! ہم نے سنا ہے کہ آپ کل سفر کرنے والے ہیں؟

استاذ: نہیں، میں کل سفر نہیں کروں گا کیوں کہ گرمی میں سفر تکلیف دہ ہے۔

ایک طالب علم: حضور (حضرت) آج ہم سبق نہیں پڑھیں گے کیوں کہ ہم تھکے ہوئے ہیں

استاذ: آج میں بھی تھکا ہوا ہوں، اس لئے آج میں سبق نہیں پڑھاؤں گا۔

لڑکے: جناب والا! ہمیں معلوم ہوا ہے کہ امتحان قریب ہے۔

استاذ: یہ صحیح ہے امتحان قریب ہے، اس لئے تم دن رات سبقوں پر محنت کرو، وقت تھوڑا ہے۔

تنبیہ : اس سبق میں بطورِ خاص "أنّ" کا متعدد طریقوں پر استعمال بتایا گیا ہے "إنّ" ابتدائے کلام میں آتا ہے اور "أنّ" درمیان کلام میں، اگر ہمیں لفظ مفرد یا مرکب ناقص کے بجائے مرکب مفید (جملہ) کو فاعل یا مفعول یا کسی حرف جر کا مجرور بنانا ہو تو اس وقت جملہ پر "أنّ" لایا جائے گا اب "أنّ" اپنے مابعد کے ساتھ مل کر لفظ مفرد کے حکم میں ہو جائے گا، اسے فاعل، مفعول اور مجرور اسی طرح بنایا جا سکتا ہے جس طرح مفرد کو، اس کا ترجمہ اردو میں "کہ" کیا جائے گا۔ جیسے سرّني أنّك نجحتَ (فاعل کی مثال) علمتُ أنّك نجحتَ (مفعول کی مثال) فرحتُ بأنّك نجحتَ (مجرور کی مثال)

نیز اس سبق میں "لأنّ" اور "لِذٰلکَ" میں مختلف جملوں کے ذریعہ فرق واضح کیا گیا ہے، عام طور پر درس نظامی کے طلبہ ان دونوں میں فرق ملحوظ نہیں رکھتے حالاں کہ دونوں میں بڑا فرق ہے جو اردو کے ترجمہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے جیسے "لِأنّ" کا ترجمہ اس لئے کہ اور "لِذٰلک" کا ترجمہ اس لئے، مزید وضاحت کے لئے سمجھنا چاہیئے کہ ہم کبھی کسی کام کا ذکر پہلے کرتے ہیں اور اس کا سبب بعد میں بتاتے ہیں اور کبھی سبب پہلے بیان کرتے ہیں پھر اس کا نتیجہ ذکر کرتے ہیں تو "لأنّ" اپنے ماقبل کا سبب بیان کرنے کے لئے آتا ہے اور "لِذٰلک" اپنے ماقبل کا نتیجہ بیان کرنے کے لئے آتا ہے مثلاً ہم کہتے ہیں وہ بیمار ہے (بیماری سبب ہے) پھر کہتے ہیں اس لئے وہ نہیں کھائے گا (نہ کھانا) اس بیماری کا نتیجہ ہے اس لئے اس جگہ "لذٰلک" لایا جائے گا۔ هو مريض لذٰلك لا يأكل الطعام اس کے برعکس کبھی ہم کہتے ہیں وہ آج کھانا نہیں کھائیگا (نہ کھانا کسی سبب کا نتیجہ ہے) پھر ہم سبب بیان کرتے ہیں اور کہتے ہیں اس لئے کہ وہ بیمار ہے هو لا يأكل الطعام لأنه مريض۔

سبق کے جملوں سے یہ فرق واضح طور پر سمجھ میں آرہا ہے۔ ان دونوں لفظوں کی خوب مشق کرائی جائے۔

تمرین (۱) : قوسین میں دئے ہوئے مبتدا اور خبر پر "أنّ" داخل کرنے سے جو

تبدیلی ہوتی ہے یعنی مبتدا منصوب ہو جاتا ہے وہ طلبہ سے کرائی جائے نیز "أنّ" کو مختلف جملوں میں استعمال کرایا جائے جیسے علمتُ أنه صادق وغیرہ

تمرین (۲) میں "لِأنّ" کی مشق ہے، پہلی مثال میں لأنّها تعرّفني الأخبارَ اصل میں لأنّ الجريدة تعرّفني الأخبار تھا، جب اقرأ الجريدة کہا اور جریدہ کا ایک دفعہ ذکر ہو گیا تو اب "لِأنّ" کے بعد وہ ضمیر لائی جائیگی جو جریدہ کی طرف لوٹے گی، اس طرح کی مثالوں کے ذریعہ جہاں "لِأنّ" کے استعمال کی مشق مقصود ہے ساتھ ہی یہ بتانا بھی مقصود ہے کہ لفظ کا ایک دفعہ ذکر ہو جائے تو فوراً دوبارہ ذکر نہیں کیا جائیگا بلکہ اس کی طرف ضمیر لوٹائی جائیگی، جیسے اردو میں کہتے ہیں "اس نے اخبار خریدا" وہ (یعنی اخبار) لیا ہے۔

تمرین (۳) میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرایا جائے جیسے :

لم يحضر لأنه مريض، ما قرأت لأنها مريضة، لا أذهب لأني مريض، لا تفهم لأنك غبيّ، لا تفهمين لأنك مهملة، لا أحضر لأني تعبان

تمرین (۴) میں "لأنّ" کے برعکس "لذٰلک" کی مثالیں ہیں، اسی طرح کے مزید جملے بنوائے جائیں۔

افعال ثلاثی ہوں یا مزید ان کو یاد کرتے وقت ماضی، مضارع دونوں زبان سے کہے جائیں بلکہ اگر مصدر بھی ساتھ میں ذکر کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے، مثلاً اگر پوچھا جائے کہ تعارف کرانے کی عربی بتاؤ تو جواب میں کہا جائے عرّف يعرّف تعريفاً۔

اردو سے عربی ترجمہ : ماجد سبق سمجھ گیا کیوں کہ وہ ہوشیار ہے، سلمٰی نے سبق نہیں یاد کیا کیوں کہ وہ سست ہے، میں کل سبق میں نہیں آؤں گا کیوں کہ کل مجھے سفر کرنا ہے، سفر تکلیف دہ تھا اس لئے میں بیمار ہو گیا، یہ لڑکے دن رات سبقوں پر محنت کرتے ہیں کیوں کہ امتحان سر پر ہے، باغیچہ میں چلنا آسان ہے اس لئے تم نہیں

تھک گے، ماجد کا گھر دور تھا اس لئے میں وہاں نہیں گیا، استاد سفر پر ہیں اس لئے آج انھوں نے سبق نہیں پڑھایا۔

اس قسم کے مزید جملے بنوائے جا سکتے ہیں لیکن یہ خیال رہے کہ الفاظ وہی لائے جائیں جو گذشتہ بلکہ قریبی سبق میں گذر چکے ہیں۔

بائیسواں سبق

خط

مَکتَب البرید: ڈاک خانہ • بطاقۃ: کارڈ • ظرف: لفافہ • الیٰ فلان: فلاں کے نام • عاش ـ عیشًا: رہنا، زندگی گذارنا • خطاب: خط • اَلصَقَ الصاقًا: چپکانا • طابَعُ برید: ڈاک ٹکٹ • صندوق الخطابات: لیٹربکس • فرحًا: خوشی سے • وَصل ـ وُصولاً: پہنچنا • القادم: آئندہ • بلّغ تبلیغًا: پہنچانا۔

ترجمہ: حامد ڈاک خانہ گیا، اس نے ایک کارڈ اور ایک لفافہ خریدا، وہ اپنے کمرہ میں گیا اور میز کے پاس بیٹھ گیا، اس نے اپنے والد کے نام خط لکھا، اس کے والد دور قصبہ میں رہتے ہیں، پھر اس نے خط لفافہ میں ڈالا لفافہ پر پتہ لکھا اور اسے بند کر دیا، پھر لفافہ پر ڈاک ٹکٹ چپکایا اور اسے (خط کو) لیٹربکس میں ڈال دیا، خط والد کے پاس پہنچا انھوں نے اپنے بیٹے کا خط خوشی سے کھولا اور پڑھا، لڑکے نے خط میں لکھا۔

جناب والد محترم! خدا آپ کو قائم رکھے

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ

میں خدا کا شکر ہے خیریت سے ہوں، آپ کے لئے دائمی خیریت کا آرزومند ہوں، میں آپ کے پاس موسم گرما کی تعطیل میں نہیں آسکا سخت گرمی کے ڈر سے، آئندہ ماہ انشاء اللہ قصبہ میں آکر آپ کی زیارت

کروں گا، میرا سلام میری والدہ اور (بہن) بھائیوں کو پہنچا دیجئے۔

والسّلام آپ کا تابعدار بیٹا حامد

تنبیہ: اس سبق میں مفعول لاجلہ کا استعمال کیا گیا ہے جیسے فرحًا خوشی کی وجہ سے، خوفًا ڈر کی وجہ سے، یہ دونوں لفظ مختلف مثالوں میں استعمال کرائے جائیں۔

سوالات: لماذا ذهب حامد؟ من این اشتری البطاقة؟ الیٰ این کتب الخطابَ؟ من یعیش فی البلدة؟ ماذا وضعتَ فی الظرف؟ ماذا الصقتَ علی الظرف؟ من وضع وماذا فی صندوق الخطابات؟ ماذا کتب الابن الیٰ والدہ؟ بایّ شئٍ فرح والد حامد؟ من بلغ السّلام؟ این بلّغ السّلام؟ متی یحضر حامد فی البلدة؟ ماذا تعمل فی الشهر القادم؟

تمرین (۱) میں فرحًا (خوشی سے، خوشی کی وجہ سے) غضبًا (ناراضگی سے، یا ناراضگی کی وجہ سے) شفقةً (مہربانی سے، بطور شفقت) تعبًا (تکان کی وجہ سے) خوفًا (ڈر کی وجہ سے) الَمًا (تکلیف کی وجہ سے) جوعًا (بھوک کی وجہ سے) عطشًا (پیاس کی وجہ سے)۔ یہ سب مصدر ہیں اور مفعول لہٗ بن رہے ہیں یعنی فاعل سے فعل کے صدور کی علت بیان کر رہے ہیں، ان الفاظ کو مختلف جملوں میں استعمال کرایا جائے۔

تمرین (۲) و (۳) میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیا جائے۔

اردو سے عربی ترجمہ: ڈاک خانہ سے ایک کارڈ اور دو لفافے لاؤ، ڈاک خانہ یہاں سے دور نہیں ہے، یہ ٹکٹ اس لفافہ پر نہ چپکاؤ، شاید تم نے لیٹربکس میں میرا خط نہیں ڈالا، میں آپ کے لئے کامیابی کا متمنی ہوں، میری بات اپنے استاد کو پہنچا دو، اس لفافہ کو بند کر دو، شاید اسے میرے گھر کا پتہ معلوم نہیں، میں نے اسے

بتایا کہ اس کے والد بیمار ہیں ، وہ تمہارے ڈر سے نہیں آیا ، ساجد خوشی میں کھڑا ہوگیا ، یہ خط تمہارے شہر میں آئندہ ہفتہ پہنچے گا۔

تیئیسواں سبق

دہلی کا سفر

قابَلَ مُقابلۃً: ملاقات کرنا • تحدّث : بات چیت کرنا • وافقہ موافقۃ: اتفاق کرنا • یوم الاربعاء: بدھ کا دن • ظہراً: دوپہر کے وقت • قضیٰ یقضی قضاءً : گذارنا • شاھد مشاھدۃً: دیکھنا • انتظار: ٹھیرنا • لحظۃ : ذرا ، ذرا سی دیر • آثار و أثرٌ: پرانی عمارت۔

ترجمہ: ساجد خالد سے ملا ، اس سے کہا کہ دوستوں کی جماعت دہلی سے واپس آگئی ، آؤ دوستوں کے پاس چلیں اور ان کے ساتھ باتیں کریں ، خالد نے اپنے دوست کی رائے سے اتفاق کیا اور وہ دونوں اپنے دوستوں کے پاس پہنچ گئے۔

خالد : آپ (سب) بمبئی سے دہلی کے لئے کب چلے اور کب پہنچے ؟

احمد : ہم بدھ کے روز صبح کو چلے ، ریل گاڑی رات دن چلی اور ہم جمعرات کو دوپہر کے وقت دہلی پہنچ گئے اور شام کو تفریح کے لئے نکلے ۔

ساجد : دہلی میں آپ نے کتنے روز گذارے اور کیسے گذارے ؟

طٰہٰ : ہم نے خوشی و مسرت کے ساتھ پورا ایک ہفتہ گذارا ۔

خالد : کیا آپ لوگوں نے قطب مینار دیکھا ۔؟

احمد : ہاں ہم نے قطب مینار دیکھا ، ہم وہاں صبح کو گئے اور .....

خالد : (بات کاٹتے ہوئے) اور کیا تم نے دیکھا ؟

احمد : خالد ذرا ٹھیرو ، ذرا انتظار کرو ، وہاں سے ہم لال قلعہ پہنچے اور وہاں سے

آفتاب غروب ہونے سے قبل لوٹ آئے اور غروب آفتاب کے وقت جامع مسجد پہنچے ، اس میں ہم نے حوض و منبر کے درمیان مغرب کی نماز پڑھی اور ہم ان اسلامی قدیم عمارات کو دیکھ کر خوش ہوتے ۔

ساجد : خدا کا شکر ہے خیریت پر ، دوستوں نے کہا۔ ساجد شکریہ (تمہارے اس جذبے کا)۔

تنبیہ : اس سبق میں ظرف زماں کا استعمال ہے۔ صباحاً ، مساءً ، لیلاً ، نہاراً ، اسبوعاً ، لحظۃ ، ظہراً ، یہ سب ایسے الفاظ ہیں جن سے فعل کے صدور کا زمانہ اور وقت معلوم ہو رہا ہے اس کو ظرف زمان کہتے ہیں ۔

یہ سبق سوال و جواب پر مشتمل ہے اسی طرز پر کچھ تبدیلیوں کے ساتھ اس سبق کے الفاظ پر مشتمل مزید جملے بنوائے جائیں ۔

اردو سے عربی ترجمہ : آج دوپہر ہم حاجیوں کی جماعت سے ملے ، ہم کل شام کو وطن جائیں گے ، گاڑی پورے ایک گھنٹہ چلی ، طلبہ نے ہنسی خوشی درسگاہ میں دو گھنٹے گذارے ، اس نے ہمارا ایک لمحہ بھی انتظار نہیں کیا ، ہم نے لال قلعہ رات کے وقت دیکھا ، کل صبح ہم بمبئی کا سفر کریں گے ، ساجد نے حامد سے ایک گھنٹہ ملاقات کی۔

تمرین (۱) و (۲) میں باب مفاعلۃ کی گردانیں ہیں ، یہ گردانیں مکمل جملوں کے ساتھ کرائی جائیں جیسے ھو قابل المعلم صباحاً ، ھی قابلت الامّ مساءً الخ

چوبیسواں سبق

کھیتوں کا منظر

حقول و حقل : کھیت • ذات صباح : ایک صبح کو (ایک روز صبح کو) • نظرۃ : ایک نگاہ • القطن : روئی • القصب : گنّا • حرث یحرث حرثاً : ہل چلانا • سقی یسقی سقیاً : سیراب کرنا

پانی دینا• القمح: گیہوں • الذُّرۃ: مکئی • جِدًّا: بہت

ترجمہ: ایک روز صبح کو دو دوست کھیتوں پر گئے، وہ سرسبز کھیتوں میں خو[ب]
چلے اور کھیتوں کے منظر سے بہت خوش ہوئے۔ کھیتوں میں (طرح طرح کے) گھاس
جانور ہیں، کاشت کار بہت چست ہیں، کاشت کار عورتیں (بھی) بہت چست ہیں، وہ
کاموں میں مشغول ہیں، دونوں دوستوں نے کھیتوں پر ایک نگاہ ڈالی اور ان میں سے ایک
دوسرے سے کہا۔

ایک دوست: یہ روئی کا کھیت ہے اور وہ گنّے کا کھیت ہے۔

دوسرا: یہ کسان زمین میں ہل چلا رہے ہیں (زمین کو جوت رہے ہیں) اور کھیتی
سیراب کر رہے ہیں، اور وہ کسان عورتیں گیہوں اور مکئی بو رہی ہیں۔

پہلا: یہ سب بڑا سخت کام کرتے ہیں، ان کی تندرستی بہت اچھی ہے۔

دوسرا: ہم بہت تھک گئے، آؤ تھوڑا بیٹھیں، پھر جلدی واپس ہو جائیں گے۔

پہلا: یہ بہت بہتر ہے۔

تنبیہ: اس سبق میں جمع کی اقسام جمع سالم مذکر و مؤنث اور جمع مکسر کے علاوہ مفعو[ل]
مطلق کی ایک نوع استعمال کی گئی ہے، مفعول مطلق وہ مصدر منصوب ہے جو اپنے سے پہلے
فعل کی نوعیت مثلاً کثرت و قلت یا حسن و قبح بیان کرے یا اس کی تعداد وغیرہ بتائے
یہاں صرف نوعیتِ فعل بیان کرنے کے لئے ہی لایا گیا ہے۔ جدًّا مفعول مطلق ہے
فعل کے بعد بھی لایا جاتا ہے جیسے فرحت جدًّا اور اسم صفت کے بعد اس کی تاکید و کثرت
بیان کرنے کے لئے بھی آتا ہے جیسے مسرور جدًّا، سریع جدًّا، نشیط جدًّا، جمیل
جدًّا، قلیل جدًّا وغیرہ سریعًا فی الحقیقت مفعول مطلق محذوف کی صفت ہے
اصل میں یوں ہے فرجع رجوعًا سریعًا یعنی جہاں کہیں مفعول مطلق کی کوئی صفت بیان
کی جائے تو اسے حذف کر کے اس کی صفت کو اس کے قائم مقام بنا دیا جاتا ہے جیسے

تعبت کثیرًا ای تعبت تعبًا کثیرًا۔

محادثہ: اس محادثہ کے طرز پر اس سبق کے الفاظ پر مشتمل زیادہ سے زیادہ سوالات کر کے
طلبہ سے جوابات لئے جائیں۔

تمرین (۱) و (۲) میں مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کرایا جائے۔

تمرین (۳) میں ظرف زماں اور مفعول مطلق کی جو مثالیں دی گئی ہیں اسی طرح مزید
افعال کے ساتھ ان دونوں کو استعمال کرایا جائے۔

اردو سے عربی ترجمہ: ایک دن شام کو ہم کھیتوں میں خوب چلے اور تھک گئے
اب ہم زیادہ نہیں چلیں گے کیوں کہ ہم تھک گئے ہیں، گنّے کے کھیت میں کام بہت ہے اور
سخت ہے لیکن کاشت کار محنتی اور مستعد ہیں، یہ زمین بہت عمدہ ہے اس میں گنّا بویا جائیگا
تم بازار سے جلد واپس کیوں آ گئے ، تمھارے کام بہت سخت ہیں، ہمارے کام بہت
آسان ہیں، کاشت کار روئی زیادہ بوتے ہیں، وہ بہت مفید ہے، گیہوں بہت
عمدہ اور سستا ہے، گرمی بہت سخت ہے، اس گرمی میں کھیتوں میں کام کرنا بہت
دشوار ہے۔

پچیسواں سبق

ڈاک

ساعی البرید: پوسٹ مین، ڈاکیہ • برید: ڈاک • تسلّم: وصول کرنا • مسرعًا:
جلدی سے • وَرَدَ ورودًا: آنا • علی عجل: جلدی سے • تقدیم: پیش کرنا • تفضّل:
کیجئے • (تفضّل کا ترجمہ حسب موقع مختلف ہوگا اس کے بعد جو فعل ہو اسی کے مطابق ترجمہ
کیا جائے مثلاً تفضل اجلس: بیٹھئے، تشریف رکھئے) • اَعاد اِعادۃً: لوٹانا • ضاحکا:
ہنستے ہوئے • اذنَ لہ بکذا: اذنًا: اجازت دینا • راضیًا: خوشی سے • بطیب خاطر •

سالماً: سلامتی کے ساتھ، صحیح وسلامت۔

ترجمہ: ڈاکیہ آج کی ڈاک لئے ہوئے آیا، اس نے ساجد کو ڈاک دی (حوالہ کی)
ساجد نے ڈاک وصول کی اور جلدی سے لفافہ کھولا، پھر کھڑے کھڑے خط پڑھا، اس کے
والد اس کے پاس آئے اور اس سے یہ کہتے ہوئے دریافت کیا کہ خط کہاں سے آیا ہے، ساجد
نے اپنے والد کو خوش ہوتے ہوئے جواب دیا۔ یہ خط کلکتہ سے میرے دوست کے پاس سے
آیا ہے، اس نے مجھے جلدی کلکتہ بلایا ہے، ساجد نے کھلا ہوا خط اپنے والد کو پیش کیا
اور کہا لیجئے والد صاحب یہ خط لیجئے اور اسے خود پڑھ لیجئے، ساجد کے والد نے جلدی
سے پڑھا اور پڑھنے کے بعد وہ خط ساجد کو لوٹا دیا اور ہنستے ہوئے پوچھا، بیٹا تم کب
سفر کرو گے؟

ساجد: بابا کیا آپ مجھے سفر کی اجازت دیں گے؟

باپ: ہاں میں تم کو بخوشی سفر کی اجازت دیتا ہوں، خدا تم کو صحیح سلامت
واپس لائے۔

ساجد کے بھائی نے اپنے بھائی کو جاتے ہوئے دیکھا تو اس نے ان سے
روتے ہوئے کہا، بھائی صاحب میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا، ساجد نے اپنے بھائی
کو ایک روپیہ دیا اور جلدی سے باہر چلا گیا۔

تنبیہ: اس سبق میں حال اور اَخٌ و اَبٌ کا اعراب بتانا اور مشق کرانا مقصود
ہے۔ حال وہ اسم منصوب ہے جو فاعل سے فعل کے صادر ہونے کے وقت اس کی
حالت کو بتائے یا مفعول پر فعل واقع ہونے کے وقت مفعول کی حالت کو بتائے۔
مُسرِعًا، واقفاً، قائلاً، فرحًا، ضاحکًا، راضیًا، باکیًا، ان اسماء منصوبہ میں سے
ہر ایک اسم فاعل کی حالت کو بیان کر رہا ہے۔ مفتوحًا، ذاهبًا، سالمًا، یہ تینوں
اسماء منصوبہ مفعول کی حالت بتا رہے ہیں، فاعل یا مفعول جس کی حالت بیان کی جائے

اسے ذوالحال کہتے ہیں۔

اَبٌ اور اَخٌ اسماء ستہ مکبرہ میں سے ہیں یعنی وہ اسماء جن کی تصغیر نہیں آئی،
ان کا اعراب حالتِ رفع میں واؤ اور حالتِ نصب میں الف اور حالتِ جر میں یاء کے ساتھ
ہوتا ہے جیسے نصحنی اخوك، نصحتُ اخاك، سمعت نصیحة اخیك

تمرین (۱) میں پہلی سطر میں افعال اور دوسری و تیسری میں حالت بیان کرنے والے
اسماء مذکور ہیں افعال کے ساتھ مناسب اسماء ملا کر جملہ بنایا جائے جیسے دخلتُ فرحًا۔

تمرین (۲) میں باب افعال کے فعل ناقص کی گردان ہے اسے مع ترجمہ یاد کرا دیا
جائے اور پھر اس وزن پر دوسرے بڑھے ہوئے افعال کی بھی گردان کرائی جائے، جیسے
اَعَادَ، اَفَادَ۔

اردو سے عربی ترجمہ: ڈاکیہ ہاتھ میں کیا لئے ہوئے ہے، وہ کیا چیز لئے
ہوئے آرہا ہے، ساجد ڈاکیہ کی طرف بڑھو اور جلدی سے لے لو، تم یہ خط اپنے بھائی کے
حوالے کر دو، لیکن اسے کھلا ہوا نہ دو، ڈاکیہ نے مجھے یہ خط پھٹا ہوا دیا ہے، انھوں نے
مجھے خوشی سے جانے کی اجازت نہیں دی، استاد خوش ہوئے، درسگاہ میں آئے اور
ناراض ہو کر نکلے، تم نے مجھ سے یہ کتاب صحیح سالم لی تھی اور اب تم نے پھٹی ہوئی واپس
کی ہے، کھڑے ہو کر دیکھو، بیٹھ کر لکھو، آتے جاتے سلام کرو۔

چھبیسواں سبق

بچوں کی گفتگو

جری الحدیث: ـِ جریانًا: بات چیت ہونا۔ سبح ـَ سباحۃ: تیرنا۔ مثل: مانند،
طرح۔ قدَر ـِ قدرۃً و استطاعۃ: سکنا۔ لا یمکن: ناممکن، ہو نہیں
سکتا۔ السباحۃ: تیراکی، تیرنا۔ سبّاح: تیراک۔ قلّدہٗ تقلیدًا: نقل اتارنا، نقش قدم

پرچلنا۔ لَبِسَ - لُبسًا: پہننا۔ النظارۃ: چشمہ۔ حاوَلَ محاولۃً: کوشش کرنا۔ خاطَ - خیاطۃ: سینا۔ ثیاب: کپڑے د ثوب۔ جہز تجہیزًا: تیار کرنا۔ جمیعًا: سب کے سب

ترجمہ: بچے اور بچیاں مکان کے کمرہ میں جمع ہوئے اور ان کے درمیان ذیل کی گفتگو ہوئی۔

ایک بچہ: ماجد! کیا تم اپنے بھائی کی طرح اس تالاب میں تیر سکتے ہو؟

ماجد: نہیں، میں اپنے بھائی کی طرح نہیں تیر سکتا ہوں۔

دوسرا بچہ: ماجد! میں اس طرح تیر سکتا ہوں جس طرح تمھارا بھائی تیرتا ہے۔

بچے: نہیں نہیں، یہ ناممکن ہے، تم چھوٹے ہو، تم تیرنا نہیں جانتے، پھر تم تالاب میں کیسے تیر سکتے ہو؟

ماجد: میں چاہتا ہوں کہ تیرنا سیکھوں اور یہ کہ تیراک بنوں۔

دوسرا بچہ: میں بھی اپنے والد جیسا بننا چاہتا ہوں، اسی لئے میں ان کی ہر کام میں نقل اتارتا ہوں، چنانچہ عینک لگاتا ہوں اور اخبار پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں۔

ماجد کی بہن نے کہا: میں چاہتی ہوں کہ اپنی ماں جیسی بنوں، چنانچہ میں کوشش کرتی ہوں کہ کپڑے سیوں اور کھانا تیار کروں۔

بچے: ہم سب چاہتے ہیں کہ بڑے ہوں اور بڑوں کی طرح کام کریں۔

تنبیہ: اس سبق میں بطور خاص فعل مضارع پر "اَن" ناصبہ کا استعمال کیا گیا ہے سبق میں دیے ہوئے جملوں پر قیاس کرکے "اَن" ناصبہ کو مختلف افعال مضارع پر داخل کرنے کی مشق کرائی جائے۔ محادثہ بطور نمونہ ہے۔ اس طرح کے مزید سوالات قائم کرکے ان کے جوابات طلبہ سے لئے جائیں اور جہاں وہ غلطی کریں ان کو مناسب طریقہ پر وہاں ٹوک دیا جائے۔

تمرین (۱) میں دائیں طرف مضارع مرفوع ہے بائیں جانب "اَن" داخل کرکے

فعل مضارع کی ظاہری تبدیلی (بجائے ضمہ کے فتحہ) پر توجہ دلائی جائے۔

اردو سے عربی ترجمہ: میں اس نہر میں تیرنا چاہتا ہوں کیوں کہ تیرنا بے حد مفید ہے، تم تیراک نہیں بن سکتے، میں کوشش کرتا ہوں کہ جلد سفر کروں، باورچی نے کھانا تیار کرنے کی کوشش کی، کیا تم چاہتے ہو کہ بڑے ہو اور بڑوں کا سا کام کرو، اس بچہ نے چشمہ لگانے کی کوشش کی، وہ ہر کام میں اپنے بڑے بھائی کی نقل اتارنے کی کوشش کرتا ہے یہ نہیں ہو سکتا کہ میں تمھاری ہر معاملہ میں نقالی کروں، تم سب سے پہلے اخبار لینے کی کوشش کرو، استاد اور طالب علموں کے مابین گفتگو ہوئی۔

ستائیسواں سبق

پرچون فروش کی دوکان

البقال: پرچون فروش۔ مبکرًا: سویرے۔ نظام: سلیقہ، ترتیب۔ ماکولات: اشیاء خوردنی۔ اسعار د سعر: بھاؤ، قیمت۔ محدّد: متعین۔ رفّ: دیوار پر لگا ہوا تختہ، کھلی ہوئی الماری۔ صندوق: پیٹی، بکس۔ منضّدۃ: تہ بہ تہ، ترتیب سے رکھی ہوئی۔ الحائط: دیوار۔ عامل: کارکن، کارندہ۔ مؤدّب: مہذب، شائستہ۔ بالعدل: ٹھیک (انصاف کے ساتھ)۔ غلاف: تھیلا یا تھیلی۔

ترجمہ: ہمارے مکان کے راستہ میں پرچون فروش کی دوکان ہے، وہ بہت بڑی ہے، صبح سویرے کھل جاتی ہے اور رات کو بند ہو جاتی ہے (بند کر دی جاتی ہے) اس میں ہر چیز سلیقہ سے (اچھے ڈھنگ سے) رکھی گئی ہے، اس میں کھانے کی اشیاء میں سے ہر نوع موجود ہے (ہر قسم کی کھانے کی چیزیں موجود ہیں) کھانے کی چیزیں عمدہ اور صاف ہیں، چیزوں کے نرخ مناسب ہیں، ہر چیز مقررہ قیمت پر فروخت کی جاتی ہے۔ پرچون کی دوکان میں چاول، آٹے، دال، صابن، چائے ہے، ہر قسم کی چیز بکس میں ہے یا تختہ پر ہے، بکس اوپر نیچے رکھے

ہوئے ہیں، الماریاں دیوار میں ہیں (تختے دیوار پر ہیں) پرچون فروش دیانت دار آدمی ہے دوکان کا کارندہ پھرتیلا اور شائستہ ہے۔ اس دوکان میں ہر چیز تولی جاتی ہے اور کاغذ میں لپیٹ دی جاتی ہے یا کاغذ کے تھیلے میں ڈال دی جاتی ہے، تو گاہک کو دی جاتی ہے۔

تنبیہ: اس سبق میں فعل ماضی و مضارع مجہول استعمال کیا گیا ہے، گذشتہ اسباق کے یاد کئے ہوئے متعدی افعالِ ماضی اور افعالِ مضارع مجہول کے صیغے بنوا کر استعمال کرائے جائیں۔ نمونہ کے لئے تمرین میں کچھ افعال کو معروف سے مجہول بنا کر بتایا گیا ہے۔

تمرین: دائیں طرف قوسین میں ہر فعل ماضی معروف کا مضارع معروف ہے مطلب یہ کہ جس طرح ماضی کو جملہ میں استعمال کیا گیا ہے ایسے ہی مضارع کو استعمال کرایا جائے۔ مثلاً: فتح البقال الدکان "یفتح البقال الدکان" بائیں طرف شروع مثال میں ماضی معروف کو مجہول بنا دیا گیا ہے اور اس کے سامنے قوسین میں مضارع مجہول دیا گیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ ماضی مجہول کی طرح مضارع مجہول سے بھی جملہ بنوایا جائے جیسے فُتِحَ الدکان اور یُفتَحُ الدکان

نوٹ: فعل کنس اپنے مفعول کی طرف براہ راست منسوب ہوتا ہے اردو ترجمہ میں "میں" لگایا جائے گا جیسے کَنَستُ الحجرۃ میں نے کمرہ میں جھاڑو دی، اگر اردو سے عربی بنواتے وقت "میں" بولا جائے تو عربی میں لفظ فی نہیں لایا جائے گا، اس قسم کی باتیں طلبہ کے ذہن نشین کرادی جائیں۔

اردو سے عربی ترجمہ: یہ دوکاندار ٹھیک نہیں تولتا ہے، اسی لئے لوگ اس سے چیزیں نہیں خریدتے، ہماری دوکان پر ہر چیز کا نرخ مقرر ہے، وہ اسی مقررہ نرخ پر فروخت کی جاتی ہے تم یہ چاول کاغذ کے تھیلے میں ڈال دو پھر گاہک کے حوالہ کرو، لفافہ میں ہر چیز نہیں ڈالی جاتی اور نہ ہر چیز کاغذ میں لپیٹی جاتی ہے، دیوار پر دو تختے ہیں ان پر کتابیں رکھی جاتی ہیں، ہماری درسگاہ صبح سویرے کھولی جاتی ہے اور رات کو جلدی بند کر دی جاتی ہے، پرچون فروش کھانے کی چیزیں مقررہ نرخوں پر بیچتا ہے، بازار میں تمام چیزیں مقررہ نرخوں پر فروخت نہیں کی جاتی، پیٹیاں دوکان میں اوپر نیچے اور ترتیب سے رکھی جاتی ہیں۔

اٹھائیسواں سبق

دواخانہ، ڈسپنسری

ارسال: بھیجنا • وَصَفَ یَصِفُ وصفاً: تجویز کرنا (کیفیت و وصف بیان کرنا) • الساعۃ العمومیۃ: گھنٹہ گھر • الوصفۃ: نسخہ • علبۃ: ڈبا، ڈبیہ • رجع بہ یَرجِعُ رجوعاً: لانا، لے کر لوٹنا • لافتۃ: سائن بورڈ • زجاجۃ: شیشی • مَعمَل: (دوا) بنانے کی جگہ • صیدلی: دوا فروش، دواساز۔

ترجمہ: ارشد بیمار ہے، ارشد کے والد نے نوکر کو دواخانہ بھیجا تاکہ وہ اس دوا کو خریدے جو ڈاکٹر نے ارشد کے لئے تجویز کی ہے، نوکر اس دواخانہ میں گیا جو گھنٹہ گھر کی سڑک پر ہے، اس نے دوا فروش سے کہا، یہ دونوں دوائیں دیدو جو اس نسخہ میں لکھی ہوئی ہیں، دوا فروش نے وہ نسخہ لیا اور اسے پڑھا، پھر اپنے کارندے سے وہ دو ڈبے منگائے جن کو اس نے الماری میں رکھا تھا، ان دونوں میں سے دوا نکالی اور نوکر کو دے دی، نوکر دوا لے کر لوٹ آیا وہ بچے اور بچیاں جو اس کے ساتھ گئے تھے وہ بھی لوٹ آئے۔ ارشد کے والد نے بچوں سے ان کی آزمائش کے لئے پوچھا دواخانہ کیسا ہے؟ ایک بڑے بچے نے جواب دیا کہ وہ دواخانہ جو ہم نے دیکھا بڑا ہے، اس کے برابر میں بہت سے دواخانے ہیں، ان پر سائن بورڈ ہیں اور ان کے اندر شیشیاں اور ڈبے ہیں، دوا بنانے کی جگہ ہے، کانٹا (ترازو) ہے، ٹیلیفون ہے اور بہت سی الماریاں ہیں۔

تنبیہ: اس سبق میں اسم موصول اور لام تعلیل کا استعمال کیا گیا ہے اسم موصول اپنے صلہ کے ساتھ معرفہ بنتا ہے اس لئے تذکیر و تانیث افراد و تثنیہ و جمع میں موصوف کے مطابق ہوتا ہے جیسا کہ سبق سے معلوم ہو رہا ہے، لام تعلیل کے بعد "اَن" مقدر ہوتا ہے یہ فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے نصب دیتا ہے، اسم موصول کے استعمال میں اکثر غلطیاں واقع ہوتی ہیں مثلاً

نکرہ کے بعد اسم موصول لانا یا موصول (جس کی صفت بذریعہ اسم موصول بیان کی جارہی ہے) اور اسم موصول میں مطابقت نہیں کی جاتی اس لئے اس کی خوب مشق کرائی جائے اور زیادہ سے زیادہ جملوں میں اسماء موصولہ کو استعمال کرایا جائے، ایسے ہی لام تعلیل بھی مختلف افعال مضارع پر استعمال کرایا جائے۔

تمرین (۱): الّذی: برائے واحد مذکر، الّذان: برائے تثنیہ مذکر، الّذین: برائے جمع مذکر، الّتی: برائے واحد مؤنث، اللّتان: برائے تثنیہ مؤنث، اللّاتی: برائے جمع مؤنث

تمرین (۲): اس تمرین کی مثالوں کی طرح مزید مثالیں ایسی بنائی جائیں جن میں لام تعلیل کا استعمال ہو اور لماذا کے ذریعہ بہت سے سوالات کئے جائیں تا کہ اس کے جواب میں لام تعلیل کا استعمال ضروری ہو جائے۔ مثلاً: لماذا تکتب الدرس؟ لماذا تذهب الی المسجد؟ لماذا تذهب الی السوق؟ لماذا اشتری الفاکهة؟ لماذا یخرج التلمیذ من البیت؟ لماذا تجهز الام الطعام؟ لماذا یفتح الدکان؟ لماذا تذهب الی الطبیب؟ لماذا تذهب الی الصیدلیة؟ وغیرہ

اردو سے عربی ترجمہ: جس مسجد میں میں نماز پڑھتا ہوں وہ بڑی ہے، جس کاپی پر میں لکھتا ہوں وہ پرانی ہے، میں جو دوا خریدتا ہوں وہ موجود نہیں ہے، دو ساتھی جو دہلی سے آئے ہیں وہ کمرہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ جو لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں وہ میرے بھائی ہیں، جو گھڑی میری میز پر ہے اسے میں نے بازار سے خریدا ہے، دو لڑکیاں جو کمرہ میں سو رہی ہیں وہ میری بہنیں ہیں، جو عورتیں کھیت میں کام کر رہی ہیں وہ کسانوں کی بیویاں ہیں۔

انتیسواں سبق

وقت

السنة: سال • اسبوع: ہفتہ • ساعة: گھنٹہ • دقیقة: منٹ • ثانیة: سیکنڈ

ترجمہ: سال بارہ مہینہ کا ہوتا ہے، مہینہ تیس دن یا چار ہفتوں کا ہوتا ہے، ہفتہ سات دن کا ہوتا ہے، دن چوبیس گھنٹہ کا ہوتا ہے، گھنٹہ ساٹھ منٹ کا ہوتا ہے، منٹ ساٹھ سیکنڈ کا ہوتا ہے۔

ہفتہ کے دن: جمعہ، بار، اتوار، پیر، منگل، بدھ، جمعرات

سال میں چار موسمیں ہوتی ہیں: سردی، موسم بہار، گرمی، موسم خزاں

تنبیہ: اس سبق میں اوقات کے بیان کے علاوہ عدد و معدود کا مختصر قاعدہ بھی بتلانا مقصود ہے، کچھ مثالیں سبق میں آگئی ہیں لیکن ایک سے بارہ تک عدد و معدود کے استعمال کی مثالیں تمرین میں دی گئی ہیں۔

ایک اور دو کا عدد و معدود کے مطابق ہوتا ہے جیسے کتاب واحد، کتابان اثنان ساعة واحدة، ساعتان اثنتان، اس کے بعد تین سے دس تک عدد تذکیر و تانیث میں معدود کے برعکس ہوگا اور معدود جمع مجرور رہے گا (معدود کی تذکیر و تانیث میں مفرد کا اعتبار ہوگا) گیارہ اور بارہ میں عدد و معدود ایک و دو کی طرح تذکیر و تانیث میں مطابق ہوں گے اور معدود مفرد منصوب رہے گا۔ اس قاعدہ کے مطابق مثالیں دی گئی ہیں ان مثالوں کی طرح دوسرے الفاظ پر مشتمل مزید مثالیں بنائی جائیں۔

اردو سے عربی ترجمہ: اس نے تین دن میں چھ کتابیں پڑھی ہیں، ہم نے سات روز میں اس کھیت کو جوتا ہے، وہ یہاں پانچ منٹ میں پہنچے گا، گاڑی ایک منٹ ٹھہرے گی، ایک منٹ اور پانچ سیکنڈ بعد سورج طلوع ہوگا۔ حامد نے چار ٹکٹ بارہ روپے کے خریدے ہیں، چار موسموں کے چار نام ہیں، بارہ مہینوں کے بارہ نام ہیں، اس دوکان میں دو کارندے کام کرتے ہیں، اس مسجد کے تین دروازے ہیں، دو مینار اور تین گنبد ہیں، جمعہ کی نماز میں دو رکعت ہیں، ظہر کی نماز میں چار رکعت ہیں، اس کی چار بہنیں ہیں اور تین بھائی ہیں، ہم دن رات میں پانچ مرتبہ نماز پڑھتے ہیں، کسان اس زمین میں دو یا تین دفعہ بوتے ہیں۔

تیسواں سبق

گھڑی الف

عقرب: سوئی • کم الساعة: کتنا وقت ہے، کیا بجا ہے • رقم: نمبر •

ترجمہ: گھڑی میں دو سوئیاں ہیں، بڑی سوئی اور چھوٹی سوئی، چھوٹی سوئی گھنٹوں کے لئے ہے اور بڑی سوئی منٹوں کے لئے ہے۔

حامد نے اپنے بھائی سے پوچھا، رضی اب کیا وقت ہے (کتنے بجے ہیں؟)

رضی: بھائی صاحب مجھے معلوم نہیں گھڑی سے وقت کیسے معلوم کروں، آپ مجھے بتا دیجئے۔

حامد: یہ ٹھیک ہے، گھڑی سے وقت معلوم کرنا آسان ہے، تم جلد سیکھ لوگے، اس گھڑی کو دیکھو بڑی بارہ کے نمبر پر ہے اور چھوٹی سوئی ایک کے نمبر پر ہے، اب ایک بجا ہے۔ بڑی سوئی ایک کے نمبر پر ہے اور چھوٹی سوئی ایک کے نمبر پر ہے، اب ایک بج کر پانچ منٹ ہوئے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس باقی ماندہ مثالوں کا ترجمہ کر لیا جائے۔

ساعة پر "واو" عاطفہ کے ذریعہ ربع کے اضافہ سے "سوا" اور نصف کے اضافے "ساڑھے" کا مفہوم ادا ہوتا ہے اور اگر "پونا" بیان کرنا ہے تو پورا گھنٹہ شمار کر کے الآ ربع کہنے سے "پونے" کا مفہوم ادا ہوگا۔ مثلاً "پونے دس بجے" کو الساعة عشرة الآ الربع کہا جائے۔ منٹ اگر بیان کرنے ہیں تو ان کا طریقہ یہ ہے کہ پورے گھنٹہ کے جتنے منٹ زائد ہوں ان کو "واو" کے ذریعہ بیان کر دیا جائے، ۳۵ منٹ تک "واو" کے ذریعہ بیان کیا جائے پھر پورا گھنٹہ شمار کر کے "الآ" کے ذریعہ کمی کر دی جائے جیسے دس بجنے میں چودہ یا دس منٹ ہیں تو کہا جائے گا الساعة عشرة الا اربع عشرة دقیقة او عشر دقائق۔

سابقہ اسباق سے مختلف افعال و اسماء لے کر ایسے جملے بنوائے جائیں جن میں گھڑی کا

مذکورہ بالا طریقہ پر استعمال زیادہ سے زیادہ ہو، مثلاً سہارنپور جانے والی گاڑی نو بج کر تیرہ منٹ پر اسٹیشن پر آئیگی، ہمارا سبق ساڑھے سات بجے شروع ہوگا، یہ دوکان رات کو آٹھ بجے بند ہوتی ہے، فجر کی نماز سردی میں چھ بج کر پینتیس منٹ پر ہوتی ہے، اس کی آواز ہم تک پانچ سیکنڈ میں پہنچ جائے گی، وغیرہ

تمرین (۱): سوالات کے بالترتیب جوابات

فی الساعة عقربان اثنان، فی الساعة اثنا عشر رقما، الساعة الآن عشرة (او عاشرة) تکون الساعة عند صلوٰة الفجر خمسا (خامسة)، تکون الساعة عند صلوٰة العصر اربعا (رابعة)، تکون الساعة عند صلوٰة المغرب خامسة و نصفا، تکون الساعة عند صلوٰة العشاء سابعة ونصفا، تکون الساعة عند صلوٰة العشاء خمسا و عشرین دقیقة۔

اسی طرح مختلف کاموں کے اوقات معلوم کئے جائیں تاکہ جوابات میں گھڑی کے استعمال کی خوب مشق ہو جائے۔

تمرین (۲): میں عدد و معدود کی مکمل اور بالترتیب مثالیں دی گئی ہیں، قاعدہ کے مطابق ان کو ذہن نشین کرایا جائے۔

اکتیسواں سبق

گھڑی ب

بالضبط: ٹھیک صحیح طور پر • خطأ: غلطی • اختبار: جانچنا، امتحان لینا • اجاب علی سؤاله اجابة: سوال کا جواب دینا • حینئذٍ: اس وقت۔

ترجمہ: رضی نے اپنے بھائی سے گھڑی کے ذریعہ وقت جاننا سیکھا، اب وہ گھڑی دیکھ سکتا ہے اور غلطی کئے بغیر ٹھیک ٹھیک وقت معلوم کر سکتا ہے۔

بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی سے کہا: میں اب تمھارا امتحان لینا چاہتا ہوں۔

چھوٹے بھائی نے خوش ہوکر کہا: میں حاضر ہوں، امتحان کے لئے تیار ہوں۔

بڑے بھائی: میرے سوال کا گھڑی دیکھے بغیر جواب دو۔ جب بڑی سوئی چھوٹی سوئی پر ہوتی ہے تو کتنے بجتے ہیں؟ بلا تاخیر بتاؤ۔

چھوٹا بھائی: جب بڑی سوئی چھوٹی سوئی پر ہوتی ہے تو اُس وقت بارہ بجتے ہیں۔

بڑے بھائی: تمھارا جواب ٹھیک ہے (بتاؤ) ساڑھے دس بجے بڑی سوئی کہاں اور چھوٹی سوئی کہاں ہوتی ہے؟

چھوٹا بھائی: ساڑھے دس بجے بڑی سوئی چھ کے نمبر پر اور چھوٹی سوئی دس اور گیارہ نمبر کے درمیان ہوتی ہے۔

بڑے بھائی: ٹھیک ہے، خدا تمھاری عمر دراز کرے۔ یقیناً تم ہوشیار ہو۔

تنبیہ: اس سبق میں بھی گھڑی کے ذریعہ وقت معلوم کرنے کی مزید مشق کرائی گئی ہے نیز حینئذ اور دون اور غیر تین لفظ نئے استعمال کئے گئے ہیں حینئذ تو ظرف زمان ہے جو کسی خاص گذشتہ وقت کی طرف اشارہ کے لئے آتا ہے اور دون اور غیر استثنار کے لئے ہیں لیکن یہاں استثناء کی حقیقت وغیرہ سے بحث نہ کی جائے صرف ان دونوں کے معنی (سوا بلا، بغیر) بتانے پر اکتفا کیا جائے نیز یہ کہ ان دونوں کے بعد جو لفظ آتا ہے وہ مضاف الیہ ہوتا ہے۔

تمرین: اس تمرین میں عدد و معدود کی دوبارہ تذکیر اور مشق کرائی گئی ہے، اس طرز پر عدد و معدود کے قاعدہ کے مطابق مزید نئے جملے بنوائے جائیں۔

بتیسواں سبق

ٹیلیفون

مِسرَّة: ٹیلیفون • بجوار: برابر میں، پاس • متعجباً: تعجب سے • ارادة: چاہنا • قُرص: ٹکیہ، ٹیلیفون کا ڈائل • سمّاعة: ریسیور (جسے کان اور منہ پر لگا کر بات کی جاتی ہے اور سنی جاتی ہے) • الجرس: گھنٹی • دَنَّ ـ رنیناً: گھنٹی بجنا • تدویر: گھمانا • دقّ ـ دقًّا: بجانا • بفضلك: آپ کی مہربانی سے، کرم سے۔

ترجمہ: محمود کے سامنے ایک میز ہے، اس پر ٹیلیفون ہے، ساجد میز کے برابر کھڑا ہوا ہے وہ تعجب سے پوچھ رہا ہے یہ کیا ہے، محمود نے کہا، یہ ٹیلیفون ہے ہم جب چاہتے ہیں اس میں بات کرتے ہیں۔

ساجد: یہ تو عجیب چیز ہے، میں اس ٹیلیفون پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

محمود: اچھا، تم ابھی اپنے چچا سے باتیں کروگے حالاں کہ وہ تم سے دور ہیں، دیکھو نمبر کی پلیٹ (ڈائل) کو دیکھو اور میرے ساتھ ساتھ ان نمبروں کو بولو، صفر، ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو۔ ریسیور اٹھاؤ تم گھنٹی کی آواز سنوگے (تمھیں گھنٹی کی آواز سنائی دے گی)

ساجد: جی، میرے کان میں گھنٹی کی آواز گونج رہی ہے تو اب میں کیا کروں؟

محمود: تمھارے چچا کا نمبر چھ، صفر، پانچ ہے، اس لئے تم اپنی انگلی ڈائل پر رکھو اور چھ کا نمبر گھماؤ پھر صفر کو گھماؤ، پھر پانچ کا نمبر گھماؤ، تم گھنٹی کی آواز سنوگے۔

ساجد: جی، میں گھنٹی کی آواز سن رہا ہوں وہ ہیلو ہیلو بج رہی ہے (اس میں سے ہیلو ہیلو کی آواز آرہی ہے)۔

محمود: یہی تمھارے چچا کی آواز ہے، ان سے بولو اور کہو میں ساجد ہوں۔

ساجد: بھائی صاحب شکریہ، آپ کی مہربانی سے مجھے ٹیلیفون معلوم ہوگیا اور یہ کہ میں اس پر کس طرح بات کروں۔

تمرین (۱) میں خالی جگہوں کو پر کرنا ہے۔

تمرین (۲) میں ٹیلیفون سے متعلق جملے دیے گئے ہیں ان کا اردو میں ترجمہ کرایا جائے نیز اس طرز پر ٹیلیفون سے متعلق مزید نئے جملے بنوائے جائیں۔

تینتیسواں سبق

کھانے کا ہوٹل

استئجار: کرایہ پر لینا • سیارۃ اجرۃ: ٹیکسی • الفندق: قیام کا ہوٹل • استراحۃ: آرام • الشعور بالجوع: بھوک لگنا • نظیف: صاف ستھرا • لامانع: کوئی رکاوٹ نہیں، انکار نہیں • شہی: مرغوب، من پسند، لذیذ • مثلج: ٹھنڈا، برف کا • اصناف و صنف: قسم • ادوات الطعام: کھانے کے برتن • اکواب و کوب: پیالہ • اطباق و طبق: پلیٹ • نظام: طریقۂ کار، نظم و نسق • ھادئ: پرسکون • مکث یمکث: ٹھیرنا • کذلک: بھی۔

ترجمہ: خالد اور راشد ریل سے اترے، ان دونوں نے ایک ٹیکسی لی اور ایک ہوٹل پر پہنچے، انھوں نے ہوٹل میں ایک رات کے لئے ایک کمرہ لیا، تھوڑے آرام کے بعد وہ سڑک پر گئے اور پیدل چلے۔

خالد: مجھے بھوک لگ رہی ہے، آؤ کسی ہوٹل میں چلیں اور کچھ کھانا کھائیں۔

ارشد: مجھے بھی بھوک لگی ہوئی ہے اور پیاس بھی، آؤ ہم کھائیں اور پئیں۔

خالد: یہ صاف ستھرا ہوٹل ہے اگر ہم اس میں (دوپہر کا) کھانا کھائیں تو اس میں ہر چیز ہم کو صاف ملے گی اور اگر ہم کسی اور ہوٹل میں جائیں گے تو تھک جائیں گے۔

ارشد: اگر ایسی ہی بات ہے تو مجھے انکار نہیں، آؤ چلیں۔

خالد اور ارشد دونوں نے من پسند کھانا کھایا اور برف کا پانی پیا اور دونوں باہر آ گئے۔

خالد: سب کھانے مزے دار ہیں اور ہوٹل کے نرخ مناسب ہیں۔

ارشد: کھانے کے برتن صاف، پیالے اور پلیٹیں خوبصورت ہیں۔

خالد: طریقۂ کار بھی اچھا ہے، جگہ پرسکون ہے، باورچی ہوشیار ہے۔

ارشد: اگر ہم کل یہاں ٹھیرے تو انشاء اللہ رات کا کھانا یہیں کھائیں گے۔

تنبیہ: اس سبق میں حروف شرط اِن، اذا، لو کا استعمال ہے نیز باب استفعال و تفاعل کا وزن بھی استعمال کیا گیا ہے، سبق کے جملوں پر قیاس کرتے ہوئے ایسے کثیر جملے بنوائے جائیں جن میں مذکورہ حروف شرط کا استعمال ہو نیز سبق کے موضوع پر سوالات بھی کئے جائیں جس کا نمونہ گذر چکا ہے۔

تمرین: اس میں اِن، اذا اور لو حروف شرط کا طریقۂ استعمال اور ان کا عمل مختلف مثالوں میں واضح کیا گیا ہے، مثالوں ہی کے ذریعہ ان حروف کا عمل اور معنی ذہن نشین کرائے جائیں۔

اردو سے عربی ترجمہ: اگر تم کو بھوک لگ رہی ہے تو تم کھانا کھا لو، اگر تم ہوٹل جانا چاہتے تو ٹیکسی کر لو، یہ ہوٹل صاف نہیں، اس کی جگہ بھی پرسکون نہیں، آؤ کسی اور ہوٹل میں چلیں، اگر تم ایک دن ٹھیرو گے تو میں دو دن ٹھیروں گا، اگر حامد سڑک پر چلے گا تو وہ تھک جائیگا، اگر تم چلنے کے لئے تیار ہو تو مجھے بھی انکار نہیں، اگر کھانے اچھی قسم کے ہوں گے تو ان کی قیمتیں زیادہ ہوں گی، اگر باورچی ہوشیار ہوگا تو کھانا اچھا پکائے گا، اگر مہمان ہمارے یہاں رات کو ٹھیریں گے تو وہ عمدہ کھانا کھائیں گے، اگر تم کو پیاس لگی ہو تو برف کا پانی پی لینا، اگر تکان محسوس کرو تو آرام کر لو۔

چونتیسواں سبق

ڈاکیہ

مرّ یمرّ مروراً: گذرنا • بنطلون: پتلون • ساعی البرید: ڈاکیہ • ختم یختم ختماً: مہر لگانا • ختم البرید: ڈاک خانہ کی مہر • حمل الیہ یحمل حملاً: کسی کے پاس لے جانا • اوصل ایصالاً: پہنچانا • خطابات: خطوط۔

ترجمہ: ارشد ایک راستہ سے گذرا، اس نے اس میں (وہاں) ایک آدمی دیکھا جو قمیص اور پتلون پہنے ہوئے ہے، وہ اپنے ہاتھ میں چمڑے کا بیگ لئے ہوئے ہے، وہ لیٹر بکس کے سامنے کھڑا ہے اور لیٹر بکس دیوار پر لٹکا ہوا ہے، ارشد نے اپنے ساتھی سے کہا، یہ شخص ڈاکیہ ہے؟

یہ اب اس چابی سے جو اس کے پاس ہے بکس کھولے گا اور ڈاک لگائے گا، پھر بکس کو بند کردے گا اور خطوط اس بیگ میں ڈالے گا جو اس کے ہاتھ میں ہے اور ان کو ڈاک خانہ لے کر جائیگا، وہاں خطوط پر مہر لگائے گا۔ ساتھی نے کہا، یہ شخص دیانت دار اور مستعد ہے، یہ ہمارے پاس روزانہ ہماری ڈاک لاتا ہے اور ہم تک ہمارے خطوط دیانتداری (احتیاط) کے ساتھ پہنچاتا ہے۔

تنبیہ: اس سبق میں مستقل طور پر کوئی خاص قاعدہ ملحوظ نہیں ہے بلکہ سابقہ قواعد پر عمومی مشق ہے، ذیل کے سوالات کے طرز پر سبق سے متعلق بکثرت سوالات کئے جائیں، ہر جملہ سے متعلق کم از کم تین سوال ہو سکتے ہیں جیسے "ارشد مرّ بطریق" سے من مرّ بطریق؟ بای مکان مرّ ارشد؟ ماذا فعل ارشد بالطریق؟ رای فیہ رجلاً "من رای رجلاً؟ این رای ارشد رجلاً؟ ماذا رای ارشد فی الطریق؟

تمرین (۱): اس میں الیٰ جارہ اور با جارہ کے ترجمہ پر بطور خاص توجہ دلائی گئی ہے الیٰ کا تنہا ترجمہ تو تک یا طرف ہے لیکن جب یہ ذھب یا اتیٰ کے بعد آئے تو اردو میں کہیں اس کا ترجمہ بالکل نہ ہوگا یا پر، پاس، میں وغیرہ کا ترجمہ ہوگا۔ مطلب یہ کہ ترجمہ کرتے وقت اس زبان کے قواعد اور ترکیب ملحوظ رہے گی جس میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ اذھب الی السوق میں یہ ترجمہ نہیں ہوگا کہ میں بازار کی طرف جا رہا ہوں بلکہ میں بازار جا رہا ہوں۔ ایسے ہی "اتی الیہ" میں "الیہ" کا ترجمہ تک یا طرف نہیں ہوگا بلکہ پاس ہوگا کیوں کہ اردو زبان میں آنے کا صلہ یہی ہے۔ ایسے ہی "با" تعدیہ کا اردو میں "ساتھ" وغیرہ کا ترجمہ قطعاً نہ ہوگا بلکہ یہ "با" اپنے سے پہلے والے فعل کو متعدی بنا دے گی اور "با" کا مدخول علیہ مفعول بہ ہو جائے گا، جس کا اردو میں ترجمہ "کو" "یا" "پر" وغیرہ سے کیا جاتا ہے اذھب بکتابی کا ترجمہ "میری کتاب کے ساتھ جاؤ" نہیں ہوگا بلکہ "میری کتاب لے جاؤ" ہوگا۔

تمرین (۲): اس مشق میں دائیں طرف فعل متعدی اور بائیں طرف اسی کا فعل لازم ہے کہیں مستقل فعل دوسرے باب سے اور کہیں اسی فعل متعدی کو مجہول بنا کر لازم بنا دیا گیا ہے

جیسے اس نے لیٹر بکس کھولا، لیٹر بکس کھل گیا، اس نے بکس بند کیا، بکس بند ہوگیا۔

تمرین (۳): میں فعل لازم و متعدی کی مشق مقصود ہے، نمونہ کے مطابق مختلف افعال کو معروف اور مجہول دونوں طرح استعمال کرایا جائے اور گذشتہ اسباق میں جہاں کہیں افعال متعدیہ معروفہ آئے ہیں ان کو مجہول بنا کر گردان کرائی جائے۔ جیسے الصقَ اخضر، دقّ، اخرج، سمع۔

پینتیسواں سبق

مہمان

استیقاظ: جاگنا • مبکّرا: سویرے • ایقاظ: بیدار کرنا • تذکرۃ رصیف: پلیٹ فارم • دخان: دھواں • القاطرۃ: ریل گاڑی کا انجن • تقدّم الیہ: سامنے آنا • مصافحۃ: ہاتھ ملانا • لاح ۔ لوحًا: نظر آنا، دکھائی دینا۔

ترجمہ: آج خالد سویرے سو کر اٹھا اور اس نے اپنے چھوٹے بھائی کو جگایا، وہ بہت خوش ہے، کیوں کہ وہ تھوڑی دیر بعد اسٹیشن جائیگا اور وہاں اپنے مہمان چچازاد بھائی کا استقبال کرے گا، دونوں بھائی خالد اور احمد اسٹیشن کے میدان میں پہنچے اور ٹھہر گئے، احمد مختلف سوالات کر رہا ہے اور خالد ہر سوال کا جواب دے رہا ہے، خالد نے پلیٹ فارم ٹکٹ لیا، ایک اپنے لئے اور ایک اپنے بھائی احمد کے لئے اور دونوں گاڑی کا انتظار کرنے لگے تھوڑی دیر بعد ان کو دور سے انجن کا دھواں نظر آیا، پھر گاڑی پلیٹ فارم پر پہنچ گئی اور رک گئی، مسافر سوار ہونے کے لئے تیار ہو گئے، پاسنجر گاڑی سے اترنے لگے، ان ہی کے ساتھ مہمان (چچازاد بھائی) بھی اتر آیا، خالد مہمان کی طرف بڑھا اور اس سے سلام کرکے ہاتھ ملایا، احمد بھی اس کی طرف بڑھا، اسے سلام کیا اور مصافحہ کیا پھر سب کے سب موٹر میں بیٹھ کر خوشی خوشی گھر پہنچے۔

تنبیہ: اس سبق میں فعل شروع "بدأ" کو بطور خاص بتانا مقصود ہے، "بدأ" فعل

مضارع پر داخل ہو کر اس کے آغاز کو بتاتا ہے جیسے بدأ یقرب وہ نزدیک ہونے لگا نیز بدل اور مبدل منہ بھی استعمال کیا گیا ہے جیسے "الضیف" (ابن العم) دونوں ایک ہی چیز ہیں، لیکن زیادہ متعارف ہے دوسرا کم، ایسی مثالیں اور بھی بنائی جاسکتی ہیں جیسے جاء التاجر عمیر، ذهب المعلم خالد وغیرہ

تمرین (۲): فعل شروع "بدأ" کی یک جائی متعدد مثالیں ہیں ان کے مطابق "بدأ" کو مزید افعال پر لگا کر استعمال کرایا جائے۔

تمرین (۳): باب استفعال، مفاعلة، تفعل، تفعیل کی گردان مع ترجمہ کرائی جائے

اردو سے عربی ترجمہ: وہ سر پر سامان اٹھانے لگا، جب چور سامان اٹھانے لگا تو اسے گھر والے نے دیکھ لیا، جب میں پیالا اٹھانے لگا تو وہ زمین پر گر گیا، تمھارے بھائی اسجد تیرے پاس کب آئیں گے، اس کے چچا خضر سویرے دوکان کھولنے لگے، تیری بہن رونے لگی، تمھاری نوکرانی کام کرنے لگی، ڈاک اب صبح سویرے نکلنے لگی، ڈاکیہ خطوط پر مہر لگانے لگا۔

چھتیسواں سبق

بارش

انتشار: پھیلنا ● سحاب: بادل ● احتجاب: چھپنا ● البرق: بجلی ● لمع ـ لمعاً: چمکنا ● رعد ـ رعداً: گرجنا، زور سے بولنا ● مخیف: ڈراؤنا ● جری ـ جریاً: دوڑنا ● فراراً: بچنے کے لئے ● فرّ ـ فراراً: بھاگنا ● نشر ـ نشراً: پھیلانا، کھولنا ● ظُلَل و ظُلّة: چھتری ● مِظلّة: چھتری ● ابتلال: بھیگنا ● انقطاع المطر: بارش رکنا، تھمنا ● انقشاع: چھٹنا ● جفّ ـ جفافاً: خشک ہونا ● حرکة: ٹریفک، آمدورفت ● سال ـ سیلاً: بہنا ● التجمع: اکٹھا ہونا ● حُفر و حُفرة: گڑھا۔

ترجمہ: آسمان صاف تھا، ایک گھنٹہ پہلے سورج نکلا ہوا تھا، اب آسمان میں بادل

پھیل چکے ہیں (سحاب اسم جنس ہے جمع کے لئے بھی مستعمل ہے) اور آفتاب چھپ گیا ہے، بجلی چمکنے لگی اور بادل گرجنے لگے، آسمان کا منظر حسین تھا، اب وہ ڈراؤنا ہو گیا ہے، بارش آنے لگی اور لوگ بارش سے بچنے کے لئے ادھر ادھر دوڑنے لگے، انھوں نے بھیگنے کے ڈر سے چھتریاں کھول لی ہیں، میں راستہ میں چل رہا تھا، میرے پاس چھتری نہیں تھی اس لئے میرا بدن بھیگ گیا اور میرے کپڑے تر ہو گئے۔ اب بارش تھم گئی ہے، بادل چھٹ گئے ہیں، دھوپ نکل آئی ہے، میرے کپڑے خشک ہو گئے، سڑکوں اور راستوں پر آمدورفت شروع ہو گئی لیکن پانی بہہ رہا ہے اور گڑھوں میں اکٹھا ہو رہا ہے، میں اپنے گھر بخیریت واپس آگیا ہوں۔

تنبیہ: "سماء" اور "شمس" مؤنث سماعی ہیں اسی لئے ان کا فعل مؤنث لایا گیا ہے "فراراً" اور "خوفاً" مفعول لہ ہیں۔ اس سبق میں بارش سے متعلق ضروری عربی تعبیرات یاد کرانا اور ضمناً مؤنث سماعی و لفظی کی طرف اشارہ کرنا ہے۔ کان، صار اور بدأ وغیرہ کو یہاں ایک جگہ کرکے جملے بنائے گئے ہیں ان کی اچھی طرح مشق کرادی جائے۔

نوٹ: اردو میں آسمان اور سورج مذکر ہیں، عربی میں مؤنث سماعی اس لئے اردو ترجمہ میں دونوں کا مذکر ہی ترجمہ کیا جائیگا۔ آسمان تھی نہیں کہیں گے، تھا کہیں گے۔

سؤالات: كيف كانت السماء قبل ساعة؟ كيف صارت السماء الآن؟ ما انتشر في السماء؟ أيّ شيء احتجب؟ أيّ شيء يلمع وأين؟ أيّ شيء صار مخيفا؟ أين يجري النّاس ولماذا؟ فراراً من أي شيء تجري أنت؟ ماذا فعل الناس خوفا من البلل؟ بأيّ شيء ابتلت ثيابك؟ متى انقشع السحاب؟ كيف جفّت ثيابك؟ أين يسيل الماء؟ ماذا يتجمع في الحفر؟ أين يتجمع ماء المطر؟

تمرین (۱) میں مؤنث لفظی، سماعی، حکمی اور حقیقی کی مثالیں ہیں۔ السماء، الشمس مؤنث سماعی ہیں، المظلّة، الحركة، مؤنث لفظی ہیں، الاجسام، الثیاب مؤنث حکمی ہیں (جمع غیر عاقل ہونے کی بنا پر) فاطمة اور سعاد مؤنث حقیقی ہیں۔ مؤنث خواہ کسی بھی قسم

کی ہو اس کے لئے فعل اور ضمیر مؤنث ہی کی لائی جائے گی۔

تمرین (۲) "قد" فعل ماضی پر لگانے سے تحقیق و تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں اور اردو میں اس کا ترجمہ ایسے ہی الفاظ سے کیا جائیگا جو اس مفہوم کو ادا کرتے ہوں جیسے پڑا، چکا وغیرہ۔ قد بدأ شروع ہو چکا۔ ذیل میں مختلف افعال کے اسم فاعل اور اسم مفعول مذکور ہیں، اسی طرز پر دیگر افعال سے اسم فاعل اور اسم مفعول بنوائے جائیں۔ فعل لازم سے اسم فاعل اور فعل متعدی سے اسم مفعول خاص طور سے بنوایا جائے۔ اس موقعہ پر مختصر طور پر قاعدہ کی تشریح بھی مفید ہوگی۔

سینتیسواں سبق

کامیاب طالب علم

مجتہد: محنتی • **اجابة:** جواب • **معدود:** جو چیز شمار کی جائے • **عدّ یعدّ عدًّا:** شمار کرنا۔

ترجمہ: استاذ نے کلاس کے طلبہ کا امتحان لیا اور ہر طالب علم سے عربی اعداد کے بارہ میں سوال کیا (عربی اعداد پوچھے، نوٹ: عن کا ترجمہ سے غلط ہے یہ اس چیز پر داخل ہوتا ہے جس کو پوچھا جاتا ہے، ترجمہ اردو کے مطابق ہوگا) ان میں سے ہر ایک محنتی طالب علم نے صحیح جواب دیا۔ استاد: کاپی کے صفحات اور کتاب کے ورق گنو۔ احمد: صرف اعداد ذکر کروں یا معدود بھی؟ استاد: معدود بھی۔ (حامد شمار کرنے لگا اور استاد غور سے سننے لگے)

اس سبق میں اعداد کی مشق ہے۔ اعداد کا کچھ قاعدہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ قاعدہ یہ ہے: ایک اور دو ہر جگہ تذکیر و تانیث میں معدود کے مطابق ہوں گے یعنی ایک، دو، ۱۱، ۱۲، ۲۱، ۲۲، ۳۱، ۳۲، ۴۱، ۴۲، ۵۱، ۵۲، ۶۱، ۶۲، ۷۱، ۷۲، ۸۱، ۸۲، ۹۱، ۹۲، دہائی بیس سے نوے تک مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں ہوگی، عشرون وثلاثون مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بولا جائے گا، تین سے دس تک عدد تذکیر و تانیث میں معدود کے برعکس

ہوگا اور معدود جمع مجرور ہوگا جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔ پھر ۱۳ سے ۱۹ تک اکائی معدود کے خلاف اور دہائی اس کے مطابق ہوگی، ۲۳ سے ۲۹ تک اور ایسے ہی ۹۹ تک (ہر ۳ تا ۹ تک) اکائی معدود کے خلاف اور دہائی اپنے حال پر رہے گی نیز معدود ۱۱ سے ۹۹ تک مفرد منصوب ہوگا، سو کے بعد معدود مفرد مجرور ہوگا۔ سردست اسی حد تک اعداد یاد کرادیے جائیں اور ان کو مختلف جملوں میں استعمال کرایا جائے۔

اڑتیسواں سبق

دلچسپ تفریح

سارّ: دلچسپ، فرحت بخش • **التنزّه:** تفریح کرنا • **ملابس:** کپڑے • **الشطائر و شطیرة:** پوری، کچوری • **خلاء:** کھلی جگہ، میدان • **البقر:** گائے (مفرد اور جمع کے لئے، بقرة: ایک گائے) **الثور:** بیل • **الجمل:** اونٹ • **ظلیل:** سایہ دار • **تنسّم الهواء:** ہوا کھانا • **النقی:** صاف۔

ترجمہ: فاطمہ نے ایک روز اپنی امی سے کہا۔ ہماری خواہش ہے کہ تفریح کے لئے جائیں اور کھیتوں میں کھیلیں، موسم بہت عمدہ ہے۔ والدہ نے کہا۔ مجھے بہت سے کام ہیں، میں تمہارا کھانا پکاؤں گی، تمہارے کپڑے دھوؤں گی، میں تمہارے ساتھ نہیں جا سکتی، تم اپنے چھوٹے (بہن) بھائیوں کے ساتھ چلی جاؤ کھیلو اور تفریح کرو (نوٹ: اِخوة، اخ کی جمع ہے لیکن تغلیباً اخوة کا استعمال بھائی اور بہنوں دونوں کے لئے کرلیا جاتا ہے)۔

فاطمہ خوش ہوئی، کیونکہ اس کی والدہ نے تفریح کے لئے باہر جانے کی اجازت دیدی، اس نے کنڈی اٹھائی جس میں پھل، مٹھائی اور کچوریاں ہیں، وہ اپنے دونوں چھوٹے بھائیوں حسن و ماجد اور اپنی چھوٹی بہن زینت کے ساتھ چلی گئی، ہر ایک نے اپنا اپنا کھلونا لیا تاکہ اس سے کھیلے چاروں کھلی جگہ میں گئے اور کھیتوں میں کھیلے، انھوں نے وہاں (ان کھیتوں میں) بکریاں، گائیں بیل اور اونٹ دیکھے، جب انھیں بھوک لگی تو وہ ایک سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور

کھانے پینے لگے اور صاف ستھری ہوا کا لطف اٹھانے لگے، چنانچہ ان کی تفریح دلچسپ رہی۔

تنبیہ: اس سبق میں کسی خاص قاعدہ کو ملحوظ رکھے بغیر عمومی مشق مقصود ہے۔ محاورہ میں سوال و جواب کے ذریعہ سبق کے اکثر و بیشتر الفاظ دہرائے گئے ہیں، ان کے صحیح استعمال پر طلبہ کو خصوصی طور پر متوجہ کیا جائے۔

اردو سے عربی ترجمہ: آج چھٹی ہے، موسم بھی اچھا ہے، دوست سب کے سب موجود ہیں، اس لئے ہم جنگل میں تفریح کے لئے جائیں گے، بشرطیکہ ہمارے گھر والوں نے جانے کی اجازت دیدی، فاطمہ تو بیک وقت تین کچوریاں نہیں کھا سکتی، اس کے بہت سے نام ہیں، ان میں سے کوئی ایک نام لو، استاد صاحب کو آج بہت کام ہے، شاید وہ ہمارے ساتھ تفریح میں نہ جا سکیں گے، یہ بچے روزانہ کھلی جگہ میں صاف ستھری ہوا کھاتے ہیں، میرے چاروں دوست آگئے۔ اب تفریح دلچسپ ہوگئی۔ آج آسمان بھی صاف ہے اور موسم بھی خوشگوار ہے، پھر بھی لیکن تمہارا تفریح کے لئے جانے کو دل نہیں چاہتا، ان جانوروں کو گنو جن کو تم نے کھیت میں دیکھا تھا۔ بچوں نے اپنے اپنے کھلونے لئے اور وہ سایہ دار درختوں کے نیچے بیٹھ کر کھیلنے لگے، ان کے کھلونے خوبصورت اور سستے ہیں، ان کو بچوں نے بازار کی ایک بڑی دوکان سے خریدا ہے۔

انتالیسواں سبق

انسان کا بدن

اعضاء و عضو: جوڑ • خفیۃ: پوشیدہ • شمّ ۔ شمًّا: سونگھنا • ذاق ۔ ذوقاً: چکھنا • مضغ ۔ مضغاً: چبانا • اصابع و اِصبع: انگلی • امساك: پکڑنا۔ تھامنا • مِرفق: کہنی • کعبٌ: ٹخنا • شحمۃ: کان کی لو • سرّۃ: ناف • منکب: مونڈھا • فخذ: ران • ساق: پنڈلی۔

ترجمہ: انسان کے بدن کے بہت اجزاء ہیں۔ کچھ اجزاء نمایاں ہیں اور کچھ اجزاء چھپے ہوئے

ہیں، ہر جزء کا ایک کام اور فائدہ ہے، دونوں آنکھوں سے ہم دیکھتے ہیں، دونوں کانوں سے ہم سنتے ہیں، دونوں ہاتھوں سے ہم کام کرتے ہیں، دونوں پیروں سے ہم چلتے ہیں، ناک سے ہم سونگھتے ہیں، منہ سے ہم کھاتے اور بولتے ہیں، زبان سے ہم چکھتے ہیں، دانتوں سے ہم چباتے ہیں، انگلیوں سے ہم (چیزیں) پکڑتے ہیں، وضو کے وقت دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوتے ہیں اور دونوں پیر ٹخنوں تک دھوتے ہیں، منہ دھوتے ہیں اور سر کا مسح کرتے ہیں۔ نماز میں ہم دونوں ہاتھ دونوں کانوں کی لو تک اٹھاتے ہیں پھر دونوں ہاتھوں کو زیر ناف رکھتے ہیں (عورت دونوں ہاتھ مونڈھوں تک اٹھاتی ہے پھر انھیں سینے پر رکھ لیتی ہے)۔ رکوع میں ہم دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھتے ہیں، قعدہ میں ہم دونوں ہاتھ رانوں پر رکھتے ہیں اور ایسے کپڑے پہنتے ہیں جو سینہ، کمر، پیٹ اور پنڈلیوں کو ڈھانپ لیتے ہیں۔

تنبیہ: اس سبق میں جسم انسانی کے مشہور اور ضروری اعضاء کا ذکر ہے، کوئی خاص قاعدہ ملحوظ نہیں، سابقہ قواعد کی روشنی میں جسم انسانی کے موضوع پر مختلف جملے بنوائے جائیں۔

سؤالات: کم عضوا لجسم الانسان؟ هل تستطيع ان تعد اعضاء الجسم؟ أ لكل عضو فائدة؟ ما فائدة العينين؟ ماذا تفعل بالاذنين؟ باي شئ تمسك الاشياء؟ كيف تمضغ الطعام؟ اي عضو تغسل واي عضو تمسح في الوضوء؟ متى ترفع اليدين الى شحمة الاذنين؟ ماذا تضع تحت السرة ومتى؟ اي شئ يستر الصدر والظهر؟ اين تكون يداك في القعدة؟ ماذا ترفع الى المنكبين؟ ماذا تفعل في الصلوة؟ اي شئ ظاهر واي شئ خفي في الجسم؟

تمرین: یہاں گذرے ہوئے تمام اعضاء کی جمع بتائی گئی ہے کہ "يدا" وغیرہ کے جواب میں ہر لفظ کو مفرد، تثنیہ اور جمع لکھا گیا ہے، مقصد یہ ہے کہ طالب علم سے جواب میں کسی ایک کی تعیین کرائی جائے۔

تمرین: اس میں خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کرایا جائے جیسے "مسح الراس مرة واحدة"۔

چالیسواں سبق

نامراد بھیڑیا

الخائب: ناکام، نامراد ۔ شاۃ: بکری ۔ رعی ۔ رعیًا: چرنا ۔ حملٌ: بکری کا بچہ ۔ حظیرۃ
باڑا، جانوروں کا مکان ۔ حَذِرَ الشیءَ ۔ حذرًا: بچنا، احتیاط کرنا ۔ حاکی محاکاۃ: نقل ا
وصیۃ: نصیحت، مشورہ ۔ ثقب: سوراخ ۔ ذئب: بھیڑیا ۔ ماکر: چالباز، مکار ۔ صد
تصدیقًا: یقین کرنا ۔ مکر: چال، دھوکہ ۔ سلم ۔ سلامۃ: بچنا، محفوظ رہنا۔

ترجمہ: ایک بکری کھیتوں میں چرنے گئی اور اپنے چھوٹے بچے کو باڑہ میں چھوڑ گئی، ا
اس سے کہا کہ بیٹا جب تک میں واپس آؤں کسی کے لئے دروازہ نہ کھولنا۔ بھیڑیا باڑہ کے
ایک درخت کے پیچھے کھڑا ہوا تھا، اس نے یہ باتیں سن لیں، پھر جب بکری دور چلی گئی تو
بھیڑیا دروازہ پر آیا اسے کھٹکھٹایا اور بکری کی سی آواز نکالی، (بکری کے) بچہ کو اپنی ماں کی
نصیحت یاد آگئی۔ چنانچہ اس نے اس سے کہا کہ تیرا پیر سفید ہے اور میری ماں کا پیر کالا ہے
مکار تو چلا جا، میں تیرے لئے ہرگز دروازہ نہ کھولوں گا اور نہ تیرا یقین کروں گا خواہ تو میری
کی کتنی ہی نقل اتارے۔ چنانچہ بھیڑیا ناکام لوٹ آیا اور بچہ بھیڑیے کی چال سے بچ گیا
اور محفوظ رہا کیوں کہ اس نے اپنی ماں کی نصیحت پر عمل کیا۔

تنبیہ: اس سبق میں لَنْ کا اضافہ ہے۔ سابق میں ان ناصبہ آچکا ہے۔ یہاں
لن اور حتّی ناصبہ کا ذکر ہے اس کی مشق کرائی جائے۔ اس کہانی کے طرز پر تھوڑی تبدیلی
کے ساتھ طلبہ سے کہانی لکھوائی جائے اور زبانی سنی جائے "عمل" کے صلہ میں "با" آتی ہے
اور اردو میں "عمل" کا صلہ "پر" آتا ہے اس لئے ترجمہ اسی طرح کریں "عمل بنصیحتہ" اس کی
نصیحت پر عمل کیا "عمل علی نصیحتہ" کہنا صحیح نہیں۔ عمل بہ کا ترجمہ اس کے ساتھ عمل کیا صحیح نہیں
تمرین (۲) میں فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف یکجا کر دیے گئے ہیں۔

ان، لن، حتی، لام تعلیل ان حروف کو دیگر مختلف جملوں میں استعمال کرایا جائے۔

اکتالیسواں سبق

مرغی اور لومڑی

ثعلب: لومڑی ۔ اشتداد: سخت ہونا ۔ دجاج: مرغیاں (اسم جنس) ۔ دجاجۃ:
مرغی ۔ حاول محاولۃ: کوشش کرنا ۔ شفاہ ۔ شفاءً: شفا دینا، چھٹکارا دینا ۔
سلیم: تندرست ۔ عجز عن الشی ۔ عجزًا: بے بس ہونا، ناکام ہونا ۔ لجأ
الی.... ۔ لجوءً: پناہ لینا ۔ خداع: دھوکہ ۔ اسف ۔ اسفًا: افسوس کرنا،
رنج ہونا ۔ حیلۃ: چال ۔ نال ۔ نیلاً: حاصل کرنا ۔ خاب ۔ خیبۃً: ناکام ہونا
امید پر پانی پھرنا۔

ترجمہ: ایک روز لومڑی کو بھوک لگی، اور اس کی بھوک بہت بڑھ گئی، پس
وہ مرغیوں کے کابک کے پاس گئی تاکہ کوئی مرغی پکڑے اور کھالے، چنانچہ اس نے چھت
پر ایک موٹی مرغی دیکھی، تو اس نے اس تک پہنچنے کی کوشش کی لیکن وہ پہنچ نہ سکی،
(لم یقدر کا مفعول محذوف ہے یعنی الوصول) تو اس مرغی سے کہنے لگی، میری
بہن، میں نے سنا ہے کہ تو بیمار ہے، میں تیرا مزاج پوچھنے آئی ہوں، تو نیچے آ تاکہ میں تجھے
دیکھوں اور تجھے وہ دوا بتاؤں جو تجھے فائدہ دے اور بیماری سے چھٹکارا دے، اور
تیری تندرستی اور سلامتی بحال ہوجائے۔

مرغی نے لومڑی کی باتیں سنیں پھر اس سے کہنے لگی، یہ ٹھیک ہے کہ میں تندرست
نہیں ہوں اور مجھے دوا کی ضرورت ہے لیکن مجھے معلوم ہے کہ اگر میں تیرے پاس اتر کر آؤں گی تو
تو مجھے کھالے گی اور مجھ سے میری ماں نے جب میں چھوٹی تھی کہا تھا کہ تیرا دشمن جو بات کہے
تو اس پر بھروسہ نہ کر اور اس سے دھوکہ نہ کھا، کیوں کہ دشمن جب مقصد حاصل کرنے میں

ناکام ہوجاتا ہے تو وہ جھوٹ اور دھوکہ کا سہارا لیتا ہے۔

لومڑی کو افسوس ہوا کیوں کہ وہ چال میں کامیاب نہ ہوسکی اور اس کی امید پوری نہ ہوئی اور وہ بھوک سے مرگئی۔

لجأ، کا صلہ 'الی' ہے اردو میں پناہ اور سہارا لینے کا صلہ "کا" ہے اس لئے اردو ترجمہ میں اردو قاعدہ ملحوظ رہے گا۔ ایسے ہی 'وثق بہ' میں 'وثوق' کا صلہ 'ب' ہے اور اردو میں اعتماد کا صلہ "پر" ہے اس لئے اردو ترجمہ میں یہی بات ملحوظ ہوگی صلات کا حرفی ترجمہ نہیں ہوگا، ان کو افعال کا تابع بنا کر ترجمہ کیا جائیگا۔ سبق کے ہر جملہ کا ترجمہ الگ الگ ہے، ہر جملہ کے ترجمہ پر بطور خاص نظر رکھی جائے کہ عام مروجہ تحت اللفظ ترجمہ سے ہٹ کر کیا ترجمہ کیا گیا ہے۔

سبق میں مذکور کہانی کو طلبہ سے کچھ تبدیلی کے ساتھ لکھوایا جائے اور زبانی [illegible] جائے۔

تمرین (۱) میں سبق کے افعال کی مختصر گردان ہے ہر فعل کا پہلا صیغہ ذکر کردیا گیا بقیہ صیغے طلبہ سے بنوائے جائیں اور مکمل گردان کرادی جائے۔

تمرین (۲): اِنْ حرف شرط فعل ماضی پر داخل ہے اس لئے اس کی جزاء پر کوئی لفظی تغیر نہیں ہوا اگر "ان" فعل مضارع پر داخل ہوگا تو شرط وجزاء دونوں مجزوم ہوں گے "اغتر بہ اور وثق بہ" کا اعادہ خاص طور پر اس لئے ہے کہ "ان" کا استعمال یاد ہوجائے اور صلہ میں غلطی نہ ہو مثلاً "لا اغتر بك" کا ترجمہ میں تمہارے ساتھ دھوکہ نہیں کھاؤں گا کے بجائے یہ ہوگا میں تمہارے دھوکہ میں نہیں آؤں گا" سے "کا ترجمہ بھی کیا جاسکتا ہے" میں تم سے دھوکہ نہیں کھاؤں گا" ایسے ہی "لا اثق بہ" کا ترجمہ یہ نہیں ہوگا "میں اس کے ساتھ یا اس سے اعتماد نہیں کرتا"، بلکہ صحیح یہ ہوگا "میں اس پر اعتماد نہیں کرتا۔"

تمرین (۳) میں صلہ کے صحیح استعمال کی آزمائش کے لئے خانہ پری کرانا مطلوب ہے۔

اُردو سے عربی ترجمہ: ایک بکری روزانہ چرنے کے لئے کھیت میں آیا کرتی تھی، اس کا ایک چھوٹا بچہ تھا، وہ اسے باڑہ ہی میں چھوڑ جایا کرتی تھی، ایک دن بچہ نے ماں سے کہا، ماں میں بھی ساتھ چلوں گا، بکری نے کہا، بیٹا تم ابھی چھوٹے ہو، بھاگ نہیں سکتے، کسی بھیڑیے نے اگر ہمیں دیکھ لیا تو وہ ہمیں مار ڈالنے کی کوشش کرے گا، کیوں کہ وہ ہمارا دشمن ہے، اگر وہ راستہ میں آگیا تو میں بھاگ کر جان بچالوں گی (بھاگ جاؤں گی اور بچ جاؤں گی) لیکن تو کمزور ہے بھاگ نہیں سکے گا اس لئے وہ تجھے آسانی سے کھالے گا، اس لئے تو میرے ساتھ نہ جا، بچہ نے کہا ٹھیک ہے میں نہیں جاؤں گا، بکری نے کہا بیٹا میرے جانے کے بعد اگر کوئی دروازہ کھٹکھٹائے تو دروازہ ہرگز نہ کھولنا، بھیڑیا بڑا مکار اور دھوکہ باز ہے، وہ آکر دروازہ کھلوائے گا اور میری آواز کی نقل کرے گا مگر تو ہرگز نہ کھولنا اور دیکھ میرا پیر کالا ہے اور بھیڑیے کا پیر سفید ہے، جب وہ دروازہ کھٹکھٹائے تو سوراخ سے اس کا پیر دیکھنا، اگر پیر سفید ہو تو سمجھ لینا کہ وہ بھیڑیے کا پیر ہے اور دروازہ نہ کھولنا، بچہ نے کہا میں اس نصیحت پر عمل کروں گا۔

اردو سے عربی ترجمہ: ایک لومڑی بھوکی تھی، اسے کوئی چیز کھانے کو نہ ملی اس لئے وہ شام کو گاؤں میں گئی، وہاں ایک مکان کے دروازہ پر ایک مرغی ملی، لومڑی نے مرغی سے کہا، بہن کیا حال ہے، تو کمزور ہے، شاید تو بیمار ہے، مرغی نے کہا، ہاں میں دو روز سے بیمار ہوں، لومڑی نے کہا، تو میرے ساتھ چل، میں تجھے ڈاکٹر کے پاس لے چلوں گی وہ تجھے اچھی دوا دے گا اور تجھے آرام ہوجائیگا، مرغی سمجھ گئی کہ لومڑی چالاک ہے وہ اپنے ساتھ جنگل میں لے جائیگی، اور جب میں گاؤں سے دور ہوجاؤں گی تو وہ مجھے کھالے گی، اس لئے اس نے کہا، میری بہن تمہارا شکریہ، میں بہت کمزور ہوں چلنے کی طاقت نہیں، تم دوا لے آؤ اور یہاں دروازہ پر رکھ دو، میں صبح اسے کھالوں گی، لومڑی کو معلوم ہوگیا کہ مرغی دھوکہ میں نہیں آئے گی، بس اس نے چاہا کہ مرغی وہیں پکڑ کر کھالے، مگر وہ ابھی ارادہ ہی کر رہی تھی کہ گھر کے اندر سے مرغی کا مالک نکل آیا،

لومڑی نے بھاگنا چاہا مگر اس نے جلدی سے اس پر حملہ کردیا، اسے پکڑ لیا اور مار ڈالا، مرغی کی جان بچ گئی، اس کے مالک کو اس کے بچ جانے کی خوشی ہوئی۔

صرف الافعال

گذشتہ اسباق میں افعال ماضی و مضارع کے تمام صیغے یکجا بیان نہیں کئے گئے، جزء اول سے جزء ثانی کے اختتام تک بتدریج صیغوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہاں صفحہ ۸۱ پر چودہ صیغے ماضی اور مضارع کے اور چھ صیغے امر کے یکجا دیے گئے ہیں۔ ضمیر مرفوع منفصل بھی مذکور ہے، آئندہ صفحات میں تمام اسباق کے افعال کو اقسام وار ابواب کی ترتیب سے ذکر کیا گیا ہے۔ ہر فعل کا ماضی و مضارع، امر اور مصدر مذکور ہے۔ ان تمام افعال کی گردان نقشہ صفحہ ۸۱ کے مطابق کرادی جائے تو افعال کے تمام صیغے یاد ہوجائیں گے۔ خاص طور پر ان طلبہ کے لئے گردان یاد کرانا ضروری ہے جنھوں نے القراءۃ الواضحۃ سے پہلے صرف کی کتابیں نہ پڑھی ہوں، جو طلبہ پڑھ چکے ہوں ان کے لئے بھی فائدہ سے خالی نہیں۔ کم از کم استحضار و اعادہ ہوجائے گا۔ وما توفیقی الا باللہ

ختم شد

۱ صفر ۱۳۹۵ھ